سورۃ الاحقاف

آیات:35 رکوع:4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾

حٰمٓ ح م

ح م [حروفِ مقطعات]

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾

تَنۡزِیۡلُ نازل کرنا الۡکِتٰبِ کتاب مِنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ سے الۡعَزِیۡزِ غالب الۡحَکِیۡمِ حکمت والا

یہ اس اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے جو صاحبِ اقتدار، کامل حکمت والا ہے۔

مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۳﴾

مَا خَلَقۡنَا نہیں پیدا کیا ہم نے السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الۡاَرۡضَ اور زمین وَ مَا اور جو بَیۡنَہُمَاۤ ان دونوں کے درمیان اِلَّا بِالۡحَقِّ مگر حق کے ساتھ وَ اَجَلٍ اور میعاد مُّسَمًّی مقررہ وَ الَّذِیۡنَ اور جن لوگوں نے کَفَرُوۡا کفر کیا عَمَّاۤ جس سے اُنۡذِرُوۡا وہ ڈرائے جاتے ہیں مُعۡرِضُوۡنَ روگردانی کرنیوالے

ہم نے آسمان وزمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے بغیر کسی حکمت اور بغیر کسی مقررہ مدت کے پیدا نہیں کر ڈالا۔ مگر ان کفار کو جس چیز سے تنبیہ کی جاتی ہے، اسی سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ

لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٤)

قُلْ فرمادیں اَرَءَيْتُمْ بھلا تم دیکھو مَّا تَدْعُوْنَ جن کو تم بلاتے ہو مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا اَرُوْنِيْ دکھاؤ مجھے مَاذَا خَلَقُوْا کیا انہوں نے پیدا کیا مِنَ الْاَرْضِ زمین سے اَمْ لَهُمْ یا ان کے لئے شِرْكٌ کچھ ساجھا فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں اِيْتُوْنِيْ لے آؤ میرے پاس بِكِتٰبٍ کوئی کتاب مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اس سے پہلے اَوْ اَثٰرَةٍ یا آثار مِّنْ عِلْمٍ علم سے، کی اِنْ اگر كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ تم ہو سچے

آپ فرما دیجیے: تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن چیزوں کو پکارتے ہو، کبھی تم نے ان پر غور بھی کیا ہے؟ مجھے دکھاؤ تو سہی، انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں ان کی کوئی ساجھے داری ہے؟ لاؤ میرے پاس اس قرآن سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی منقول علم؛ اگر تم سچے ہو تو!

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ (٥)

وَمَنْ اَضَلُّ اور کون بڑا گمراہ مِمَّنْ اس سے جو يَّدْعُوْا وہ پکارتا ہے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا مَنْ جو لَّا يَسْتَجِيْبُ جواب نہ دے گا لَهٗٓ اس کو اِلٰى تک يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامت کا دن وَهُمْ اور وہ عَنْ دُعَآئِهِمْ ان کے پکارنے سے غٰفِلُوْنَ بیخبر ہیں

اور اس سے بڑا گمراہ کون ہو گا جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہیں پکارے جو روزِ قیامت کے تک اسے جواب نہ دے سکیں اور وہ جن کو ان کے پکارنے کی خبر ہی نہ ہو!

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ (٦)

وَاِذَا اور جب حُشِرَ جمع کئے جائیں گے النَّاسُ لوگ كَانُوْا وہ ہوں گے لَهُمْ ان

کے اَعۡدَآءً دشمن وَّکَانُوۡا اور ہوں گے بِعِبَادَتِہِمۡ ان کی عبادت سے کٰفِرِیۡنَ منکر (جمع)

اور جب لوگوں کو جمع کیا جائے گا تو وہ [معبودانِ باطلہ] ان کے دشمن بن جائیں گے اور ان کی عبادت سے ہی انکار کر دیں گے۔

وَ اِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؕ﴿۷﴾

وَاِذَا اور جب تُتۡلٰی پڑھی جاتی ہیں عَلَیۡہِمۡ ان پر اٰیٰتُنَا آیات ہماری بَیِّنٰتٍ واضح قَالَ کہتے ہیں الَّذِیۡنَ جن لوگوں نے کَفَرُوۡا انکار کیا لِلۡحَقِّ حق کا لَمَّا جب جَآءَہُمۡ ان کے پاس آگیا ہٰذَا سِحۡرٌ یہ جادو مُّبِیۡنٌ کھلا

اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ؛ خود تک حق بات پہنچ جانے کے باوجود کہتے ہیں: "یہ تو کھلا جادو ہے۔"

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ لِیۡ مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ کَفٰی بِہٖ شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ کیا وہ کہتے ہیں افۡتَرٰىہُ اس نے خود بنالیا ہے اسے قُلۡ فرمادیں اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ اگر میں نے خود بنالیا ہے اسے فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ تو تم اختیار نہیں رکھتے لِیۡ میرے لئے مِنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ سے شَیۡئًا کچھ بھی ہُوَ اَعۡلَمُ وہ خوب جانتا ہے بِمَا وہ جو تُفِیۡضُوۡنَ تم باتیں بناتے ہو فِیۡہِ اس میں کَفٰی وہ کافی ہے بِہٖ اس کا شَہِیۡدًا گواہ بَیۡنِیۡ میرے درمیان وَبَیۡنَکُمۡ اور تمہارے درمیان وَھُوَ اور وہ الۡغَفُوۡرُ بخشنے والا الرَّحِیۡمُ رحم کرنے والا

کیا وہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس پیغمبر نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے: "اگر

میں نے اس قرآن کو اپنی طرف سے گھڑ رکھا ہو تو تم مجھے اللہ تعالیٰ سے ذرا بھی نہیں بچا سکتے۔ جن باتوں میں تم لگے رہتے ہو، وہ انہیں خوب جانتا ہے۔ میرے اور تمہارے درمیان بطورِ گواہ وہی کافی ہے اور وہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ وَلَا بِكُمۡ‌ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ (۹)

قُلۡ فرمادیں مَا كُنۡتُ نہیں ہوں میں بِدۡعًا نیا مِّنَ الرُّسُلِ رسولوں میں سے وَمَاۤ اَدۡرِىۡ اور نہیں جانتا میں مَا يُفۡعَلُ کیا کیا جائے گا بِىۡ میرے ساتھ وَلَا بِكُمۡ اور نہ تمہارے ساتھ اِنۡ اَتَّبِعُ نہیں پیروی کرتا میں اِلَّا سوائے، صرف مَا يُوۡحٰۤى جو وحی کیا جاتا ہے اِلَىَّ میری طرف وَمَاۤ اَنَا اور نہیں ہوں میں اِلَّا مگر، صرف نَذِيۡرٌ ڈر سنانے والا مُّبِيۡنٌ صاف صاف

یہ بھی فرمادیجیے: "میں رسولوں میں سے کوئی پہلا تو ہُوں نہیں اور میں تو یہ بھی نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا ہو گا۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے اور میں ایک صاف صاف تنبیہ کرنے والے کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ (۱۰)

قُلۡ فرمادیں اَرَءَيۡتُمۡ بھلا تم دیکھو تو اِنۡ كَانَ اگر ہے مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس سے وَكَفَرۡتُمۡ اور تم نے انکار کیا بِهٖ اسکا وَشَهِدَ اور گواہی دی شَاهِدٌ ایک گواہ مِّنۡ سے بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ بنی اسرائیل عَلٰى مِثۡلِهٖ اس جیسی (ایک کتاب) پر فَاٰمَنَ پھر وہ ایمان لے آیا وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ اور تم نے تکبر کیا اِنَّ اللّٰهَ بیشک

اللہ تعالیٰ لَا یَهۡدِی ہدایت نہیں دیتا الۡقَوۡمَ لوگ الظّٰلِمِیۡنَ ظالم (جمع)

آپ فرمادیجیے: تم نے کبھی یہ سوچا کہ اگر یہ قرآن واقعی اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کردیا، حالانکہ بنی اسرائیل میں سے کوئی گواہ اس جیسی بات پر گواہی دے کر ایمان لے آیا ہو اور تم تکبر میں پڑے رہے! واقعی اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ کَانَ خَیۡرًا مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَیۡهِ ؕ وَ اِذۡ لَمۡ یَهۡتَدُوۡا بِهٖ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِیۡمٌ ﴿۱۱﴾

وَقَالَ اور کہا الَّذِیۡنَ وہ لوگ جنہوں نے کَفَرُوۡا کفر کیا (کافر) لِلَّذِیۡنَ ان کیلئے جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے (مومن) لَوۡ کَانَ خَیۡرًا اگر ہوتا بہتر مَّا نہ سَبَقُوۡنَاۤ وہ پہل کرتے ہم پر اِلَیۡهِ اس کی طرف وَاِذۡ اور جب لَمۡ یَهۡتَدُوۡا نہ ہدایت پائی انہوں نے بِهٖ اس سے فَسَیَقُوۡلُوۡنَ تو اب کہیں گے هٰذَاۤ اِفۡكٌ یہ جھوٹ قَدِیۡمٌ پرانا

اور کافر لوگ؛ اہلِ ایمان کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ قرآن کوئی اچھی بات ہوتی تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے آگے نہ بڑھ سکتے۔ چونکہ انہوں نے خود اس سے ہدایت نہ لی اس لیے اب یوں کہیں گے کہ یہ تو وہی پرانا جھوٹ ہے۔

وَ مِنۡ قَبۡلِهٖ کِتٰبُ مُوۡسٰۤی اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَ هٰذَا کِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ٭ۖ وَ بُشۡرٰی لِلۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲﴾

وَمِنۡ قَبۡلِهٖ اور اس سے پہلے کِتٰبُ مُوۡسٰۤی موسیٰ کی کتاب اِمَامًا راہنما وَّرَحۡمَةً اور رحمت وَهٰذَا کِتٰبٌ اور یہ کتاب مُّصَدِّقٌ تصدیق کرنیوالی لِّسَانًا عَرَبِیًّا زبان عربی لِّیُنۡذِرَ تاکہ وہ ڈرائے الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا وَبُشۡرٰی اور خوشخبری لِلۡمُحۡسِنِیۡنَ نیکو کاروں کے لئے

حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بطورِ رہنما اور رحمت آچکی ہے۔ اور یہ کتاب اس
کی تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں ہے تاکہ ظالموں کو خبردار کرے اور
نیکوکاروں کے لیے خوشخبری بن جائے۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا ہُمۡ
یَحۡزَنُوۡنَ ﴿ۚ۱۳﴾

اِنَّ بیشک الَّذِیۡنَ قَالُوۡا جن لوگوں نے کہا رَبُّنَا اللّٰہُ ہمارا رب اللہ تعالیٰ ثُمَّ
اسۡتَقَامُوۡا پھر وہ قائم رہے فَلَا خَوۡفٌ تو کوئی خوف نہیں عَلَیۡہِمۡ ان پر وَلَا
ہُمۡ اور نہ وہ یَحۡزَنُوۡنَ غمگین ہوں گے

بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر اس پر ڈٹے رہے تو ان پر نہ کوئی
خوف ہے اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔

اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اُولٰٓئِکَ یہی لوگ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّۃِ اہل جنت خٰلِدِیۡنَ ہمیشہ رہیں گے فِیۡہَا اس
میں جَزَآءًۢ جزا بِمَا اس کی جو کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ وہ عمل کرتے تھے

یہی لوگ جنتی ہیں، اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان اعمال کے عوض جو وہ کیا کرتے تھے!

وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡہُ اُمُّہٗ کُرۡہًا وَّ وَضَعَتۡہُ کُرۡہًا ؕ
وَ حَمۡلُہٗ وَ فِصٰلُہٗ ثَلٰثُوۡنَ شَہۡرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّہٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَۃً ۙ
قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ
اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚؕ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ
الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾

وَوَصَّیۡنَا اور ہم نے حکم دیا الۡاِنۡسَانَ انسان بِوَالِدَیۡہِ ماں باپ کے ساتھ
اِحۡسٰنًا حسن سلوک کا حَمَلَتۡہُ وہ اس کو اٹھائے رہی اُمُّہٗ اس کی ماں کُرۡہًا

تکلیف کے ساتھ وَّوَضَعَتْهُ اور اس نے اس کو جنا كُرْهًا تکلیف کے ساتھ
وَحَمْلُهٗ اور اس کا حمل وَفِصٰلُهٗ اور اسکا دودھ چھڑانا ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا تیس مہینے
حَتّٰۤى یہاں تک اِذَا بَلَغَ جب وہ پہنچا اَشُدَّهٗ اپنے زور (جوانی) کو وَبَلَغَ اور وہ
پہنچا (ہوا) اَرْبَعِيْنَ سَنَةً چالیس سال قَالَ اس نے عرض کی رَبِّ اے میرے
رب اَوْزِعْنِيْۤ توفیق دے مجھے اَنْ اَشْكُرَ کہ میں شکر کروں نِعْمَتَكَ تیری نعمت
الَّتِيْۤ وہ جو اَنْعَمْتَ تو نے انعام فرمائی عَلَيَّ مجھ پر وَعَلٰى اور پر وَالِدَيَّ میرے
ماں باپ وَاَنْ اور یہ کہ اَعْمَلَ میں عمل کروں صَالِحًا نیک عمل تَرْضٰىهُ تو پسند
کرے اسے وَاَصْلِحْ اور اصلاح کر دے لِيْ میرے لئے فِيْ ذُرِّيَّتِيْ میری اولاد میں
اِنِّيْ تُبْتُ بیشک میں نے توبہ کی اِلَيْكَ تیری طرف وَاِنِّيْ اور بیشک میں مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ مسلمانوں (فرمانبرداروں) سے

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے بڑی مشقت اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور بڑی تکلیف کے ساتھ اس کو جنا۔ اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں تیس ماہ لگ گئے! یہاں تک کہ وہ جب اپنی پختگی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو کہتا ہے: "اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائی ہے۔ اور مجھے یہ توفیق بھی عنایت فرما کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی رہے اور میرے سکھ کے لیے میری اولاد میں بھی نیکی رکھ دے۔ بیشک میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں واقعی فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ (١٦)

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ الَّذِيْنَ وہ جو کہ نَتَقَبَّلُ ہم قبول کرتے ہیں عَنْهُمْ ان سے

اَحْسَنَ بہترین (عمل) مَا جو عَمِلُوْا انہوں نے کیئے وَنَتَجَاوَزُ اور ہم درگزر کرتے ہیں عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ ان کی برائیوں سے فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ اہل جنت میں وَعْدَ الصِّدْقِ سچا وعدہ الَّذِيْ وہ جو كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ انہیں وعدہ دیا جاتا تھا

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بہترین اعمال کو ہم قبول کرتے ہیں اور ان کے گناہوں سے درگزر فرماتے ہیں۔ وہ اہلِ جنت میں سے ہیں۔ اس سچے وعدے کی بدولت؛ جو ان سے کیا جاتا تھا۔

وَ الَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَ هُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (١٧)

وَالَّذِيْ اور وہ جس قَالَ اس نے کہا لِوَالِدَيْهِ اپنے ماں باپ کیلئے اُفٍّ تف لَّكُمَآ تم پر اَتَعِدٰنِنِيْٓ کیا تم مجھے وعدہ (خبر) دیتے ہو اَنْ اُخْرَجَ کہ میں نکالا جاؤں گا وَقَدْ خَلَتِ حالانکہ گزر چکے الْقُرُوْنُ (بہت سے) گروہ مِنْ قَبْلِيْ مجھ سے پہلے وَهُمَا اور وہ دونوں يَسْتَغِيْثٰنِ فریاد کرتے ہیں اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سے وَيْلَكَ تیرا برا ہو اٰمِنْ تو ایمان لے آ اِنَّ بیشک وَعْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ حَقٌّ سچا فَيَقُوْلُ تو وہ کہتا ہے مَا هٰذَآ نہیں یہ اِلَّآ مگر، صرف اَسَاطِيْرُ کہانیاں الْاَوَّلِيْنَ پہلوں

اور ایک ایسا انسان ہے جو اپنے والدین سے کہتا ہے: "اف اف! تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ مجھے زندہ کر کے قبر سے نکالا جائے گا، حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی نسلیں گزر چکی ہیں۔" اور وہ دونوں اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں: "ارے کم بخت! ایمان لے آ، بیشک اللہ کا وعدہ سچ ہے۔" اس پر وہ کہتا ہے: یہ گزشتہ لوگوں کے من گھڑت افسانوں کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِيٓ أُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِن قَبۡلِهِم مِّنَ
الۡجِنِّ وَالۡإِنسِۖ إِنَّهُمۡ كَانُواْ خَٰسِرِينَ (١٨)

أُولَٰٓئِكَ یہی لوگ الَّذِينَ وہ جو حَقَّ ثابت ہوگئی عَلَيۡهِمُ ان پر الۡقَوۡلُ بات
(عذاب) فِيٓ أُمَمٍ امتوں میں قَدۡ خَلَتۡ گزر چکیں مِن قَبۡلِهِم ان سے قبل مِّنَ
الۡجِنِّ جنات سے وَالۡإِنسِ اور انسان (جمع) إِنَّهُمۡ كَانُواْ بیشک وہ تھے
خَٰسِرِينَ خسارہ پانے والے

یہ ایسے لوگ ہیں جن پر وہی فرمانِ عذاب پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے گزرے ہوئے جنوں اور انسانوں کے گروہوں کے بارے میں صادر ہو چکا تھا۔ بیشک وہ سب خسارے میں رہے۔

وَلِكُلّٖ دَرَجَٰتٞ مِّمَّا عَمِلُواْۖ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ أَعۡمَٰلَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ (١٩)

وَلِكُلّٖ اور ہر ایک کیلئے دَرَجَٰتٞ درجے مِّمَّا عَمِلُواْ اس سے جو انہوں نے کیا
وَلِيُوَفِّيَهُمۡ اور تاکہ وہ پورا دے ان کو أَعۡمَٰلَهُمۡ ان کے اعمال وَهُمۡ لَا
يُظۡلَمُونَ اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا

ہر ایک کے درجات اس کے اعمال کے لحاظ سے مقرر ہوں گے تاکہ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اور ان پر کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِينَ كَفَرُواْ عَلَى النَّارِ أَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبَٰتِكُمۡ فِي حَيَاتِكُمُ
الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُم بِهَاۖ فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُونِ بِمَا كُنتُمۡ
تَسۡتَكۡبِرُونَ فِي الۡأَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَبِمَا كُنتُمۡ تَفۡسُقُونَ (٢٠)

وَيَوۡمَ اور جس دن يُعۡرَضُ لائے جائیں گے الَّذِينَ كَفَرُواْ وہ جنہوں نے کفر
کیا (کافر) عَلَى النَّارِ آگ کے سامنے أَذۡهَبۡتُمۡ تم لے گئے (حاصل کر چکے)
طَيِّبَٰتِكُمۡ اپنی نعمتیں فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا اپنی دنیا کی زندگی میں وَاسۡتَمۡتَعۡتُم

اور تم فائدہ اٹھاچکے بِهَا ان کا فَالْيَوْمَ پس آج تُجْزَوْنَ تمہیں بدلہ دیا جائے گا عَذَابَ الْهُوْنِ رسوائی کا عذاب بِمَا اس لئے کہ كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ تم تکبر کرتے تھے فِي الْاَرْضِ زمین میں بِغَيْرِ الْحَقِّ ناحق وَبِمَا اور اس لئے کہ كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ تم نافرمانیاں کرتے تھے

ڈرو اس دن سے جب کافروں کو آگ کے سامنے لا کھڑا کیا جائے گا۔ [اور ان سے کہا جائے گا:] تم اپنے حصے کی اچھی چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ہی لے چکے اور ان کا خوب مزہ اڑا چکے۔ لہٰذا آج تمہیں بطورِ بدلہ ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس لیے بھی کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

وَ اذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَ قَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (۲۱)

وَاذْكُرْ اور یاد کر اَخَا عَادٍ عاد کے بھائی اِذْ اَنْذَرَ جب اس نے ڈرایا قَوْمَهٗ اپنی قوم بِالْاَحْقَافِ احقاف میں وَقَدْ خَلَتِ اور گزر چکے النُّذُرُ ڈرانے والے مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ اس سے پہلے وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اور اس کے بعد اَلَّا تَعْبُدُوْۤا کہ تم عبادت نہ کرو اِلَّا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کے سوا اِنِّيْۤ اَخَافُ بیشک میں ڈرتا ہوں عَلَيْكُمْ تم پر عَذَابَ عذاب يَوْمٍ ایک دن عَظِيْمٍ بڑا

اور قومِ عاد کے بھائی کا تذکرہ کیجیے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب اس نے وادیٔ احقاف میں اپنی قوم کو خبر دار کیا تھا؛ اور اس سے پہلے اور بعد میں بھی بہت سے خبر دار کرنے والے گزر چکے ہیں؛ کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یقین جانو مجھے تم پر ایک سخت دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

الصّٰدِقِيۡنَ ‏(۲۲)

قَالُوۡۤا وہ بولے اَجِئۡتَنَا کیا تو ہمارے پاس آیا لِتَاۡفِكَنَا کہ تو پھیر دے ہمیں عَنۡ اٰلِهَتِنَا ہمارے معبودوں سے فَاۡتِنَا پس لے آ ہم پر بِمَا جو کچھ تَعِدُنَاۤ تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اِنۡ كُنۡتَ اگر تو ہے مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ سچوں میں سے

وہ بولے: کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے برگشتہ کر دو؟ اچھا، اگر تم سچے ہو تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو۔

قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَلٰـكِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُوۡنَ ‏(۲۳)

قَالَ اس نے کہا اِنَّمَا اس کے سوا نہیں الۡعِلۡمُ علم عِنۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وَاُبَلِّغُكُمۡ اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ جو میں بھیجا گیا ہوں بِهٖ اس کے ساتھ وَلٰـكِنِّىۡۤ اور لیکن میں اَرٰٮكُمۡ دیکھتا ہوں تمہیں قَوۡمًا گروہ، لوگ تَجۡهَلُوۡنَ تم جہالت کرتے ہو

ھود نے جواب دیا: اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو تمہیں وہی پیغام پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ سراسر جہالت برت رہے ہو۔

فَلَمَّا رَاَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ‏ (۲٤)

فَلَمَّا پھر جب رَاَوۡهُ دیکھا انہوں نے اسکو عَارِضًا ایک ابر مُّسۡتَقۡبِلَ سامنے (چلا) آرہا ہے اَوۡدِيَتِهِمۡ ان کی وادیاں قَالُوۡا وہ بولے هٰذَا یہ عَارِضٌ ایک بادل مُّمۡطِرُنَا ہم پر بارش برسانے والا بَلۡ هُوَ بلکہ وہ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ جس کی تم جلدی کرتے تھے بِهٖ اس کی رِيۡحٌ ایک ہوا، آندھی فِيۡهَا اس میں عَذَابٌ

دردناک اَلِيْمٌ عذاب

پھر جب انہوں اس عذاب کو بادل کی صورت میں اپنی وادیوں کا رخ کرتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے: "یہ تو ایک بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا؛" نہیں! بلکہ یہ تو وہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔ ایسی آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (٢٥)

تُدَمِّرُ وہ تہس نہس کردے گی كُلَّ شَيْءٍ ہر شے کو بِاَمْرِ حکم سے رَبِّهَا اپنا رب فَاَصْبَحُوْا پس رہ گئے لَا يُرٰٓى نہ دکھائی دیتا تھا اِلَّا سوائے مَسٰكِنُهُمْ ان کے مکان كَذٰلِكَ اسی طرح نَجْزِى ہم بدلہ دیتے ہیں الْقَوْمَ لوگ الْمُجْرِمِيْنَ مجرم (جمع)

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تہس نہس کردے گی۔ چنانچہ ان کی حالت یوں ہو گئی کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی ہی نہ دیتا تھا۔ ہم مجرم قوم کو ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا وَّ اَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَ لَآ اَبْصَارُهُمْ وَ لَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٢٦)

وَلَقَدْ اور البتہ مَكَّنّٰهُمْ ہم نے ان کو قدرت دی تھی فِيْمَآ اس میں اِنْ نہیں مَّكَّنّٰكُمْ ہم نے قدرت دی تمہیں فِيْهِ اس میں، پر وَجَعَلْنَا اور ہم نے بنائے، دیئے لَهُمْ انہیں سَمْعًا کان وَّاَبْصَارًا اور آنکھیں وَّاَفْـِٕدَةً اور دل (جمع) فَمَآ اَغْنٰى تو نہ کام آئے عَنْهُمْ ان کے سَمْعُهُمْ ان کے کان وَلَآ اَبْصَارُهُمْ اور نہ ان کی آنکھیں وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ اور نہ دل ان کے مِّنْ شَيْءٍ کچھ بھی اِذْ جب

كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ وہ انکار کرتے تھے بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کا وَحَاقَ اور اس نے گھیر لیا بِهِمْ ان کو مَّا كَانُوْا جو وہ تھے بِهٖ اس کا يَسْتَهْزِءُوْنَ مذاق اڑاتے

اور ہم نے انہیں ایسی چیزوں پر قدرت عطا تھی جن پر تمہیں بھی قدرت نہیں دی۔ اور ہم نے ان کو کان، آنکھیں اور دل بھی عطا کیے تھے مگر جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا تو ان کے کان، آنکھیں اور دل ان کے کسی بھی کام نہ آئے اور انہیں اسی چیز نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَ صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۲۷)

وَلَقَدْ اور تحقیق اَهْلَكْنَا ہم نے ہلاک کر دیا مَا حَوْلَكُمْ جو تمہارے اردگرد مِّنَ سے الْقُرٰى بستیاں وَصَرَّفْنَا اور ہم نے بار بار دکھائیں الْاٰيٰتِ اپنی نشانیاں لَعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَرْجِعُوْنَ لوٹ آئیں

اور ہم تمہارے آس پاس کی بہت سی بستیوں کو ہلاک کر چکے ہیں اور ہم نے طرح طرح سے اپنی نشانیاں ظاہر کیں تاکہ وہ باز آ جائیں۔

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۲۸)

فَلَوْلَا پھر کیوں نہ نَصَرَهُمُ مدد کی ان کی الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا جنہیں بنالیا انہوں نے مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سوا قُرْبَانًا قرب حاصل کرنے کو اٰلِهَةً معبود بَلْ ضَلُّوْا بلکہ وہ گم (غائب) ہوگئے عَنْهُمْ ان سے وَذٰلِكَ اور یہ اِفْكُهُمْ ان کا بہتان وَمَا اور جو كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ وہ افترا کرتے تھے

پھر ان چیزوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جن کو انہوں نے بطورِ تقرب اللہ کے علاوہ

معبود بنایا ہوا تھا؟ الٹا وہ تو ان سے غائب ہو گئے۔ یہ تھا ان کے جھوٹ اور من گھڑت باتوں کا انجام!

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ (٢٩)

وَاِذْ اور جب صَرَفْنَآ ہم پھیر لائے اِلَيْكَ آپ کی طرف نَفَرًا ایک جماعت مِّنَ الْجِنِّ جنات کی يَسْتَمِعُوْنَ وہ سنتے تھے الْقُرْاٰنَ قرآن فَلَمَّا پس جب حَضَرُوْهُ وہ حاضر ہوئے ان کے پاس قَالُوْٓا انہوں نے کہا اَنْصِتُوْا چپ رہو فَلَمَّا پھر جب قُضِيَ (پڑھنا) تمام ہوا وَلَّوْا وہ لوٹے اِلٰى قَوْمِهِمْ اپنی قوم کی طرف مُّنْذِرِيْنَ ڈر سناتے ہوئے

اور یاد کریں وہ وقت جب ہم جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف لے آئے تا کہ وہ قرآن سنیں۔ چنانچہ جب وہ وہاں حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے: "چپ رہو۔" پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو واپس اپنی قوم کے پاس ڈرانے والے بن کر گئے۔

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٣٠)

قَالُوْا انہوں نے کہا يٰقَوْمَنَآ اے ہماری قوم اِنَّا سَمِعْنَا بیشک ہم نے سنی كِتٰبًا ایک کتاب اُنْزِلَ نازل کی گئی مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى موسیٰ کے بعد مُصَدِّقًا تصدیق کرنے والی لِّمَا اس کی بَيْنَ يَدَيْهِ جو اس سے (اپنے سے) پہلے يَهْدِيْٓ وہ رہنمائی کرتی ہے اِلَى الْحَقِّ حق کی طرف وَاِلٰى اور طرف طَرِيْقٍ راہ مُّسْتَقِيْمٍ راست

کہنے لگے: "اے ہماری قوم! یقین جانو! ہم نے ایک ایسی کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور حق بات اور سیدھی راہ کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔

يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾

يٰقَوْمَنَاۤ اے ہماری قوم اَجِيْبُوْا قبول کرلو دَاعِيَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والا وَاٰمِنُوْا اور ایمان لے آؤ بِهٖ اس پر يَغْفِرْ لَكُمْ بخشدے گا تمہیں مِّنْ سے ذُنُوْبِكُمْ تمہارے گناہ وَيُجِرْكُمْ اور وہ پناہ دے گا تمہیں مِّنْ سے عَذَابٍ اَلِيْمٍ دردناک عذاب

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو لبیک کہو اور اس پر ایمان لے آؤ تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو معاف فرمادے اور تمہیں سخت عذاب سے پناہ دے۔

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

وَمَنْ لَّا يُجِبْ اور جو نہ قبول کریگا دَاعِيَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانیوالا فَلَيْسَ تو نہیں بِمُعْجِزٍ عاجز کرنے والا فِي الْاَرْضِ زمین میں وَلَيْسَ اور نہیں لَهٗ اس کے لئے مِنْ دُوْنِهٖۤ اس کے سوا اَوْلِيَآءُ حمایتی اُولٰٓئِكَ یہی لوگ فِيْ میں ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ گمراہی کھلی

اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت پر لبیک نہ کہے تو وہ ساری زمین میں کہیں بھی جا کر اللہ تعالیٰ کو زچ نہیں کر سکتا۔ اور نہ اللہ کے مقابلے میں اس کا کوئی حمایتی ہو سکتا ہے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ
بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾

اَوَ کیا لَمْ نہیں يَرَوْا دیکھا انہوں نے اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ الَّذِيْ وہ جس نے خَلَقَ پیدا کیا السَّمٰوٰتِ آسمانوں کو وَالْاَرْضَ اور زمین کو وَلَمْ يَعْيَ اور وہ تھکا

نہیں بِخَلْقِهِنَّ انکے پیدا کرنے سے بِقٰدِرٍ وہ قادر ہے عَلٰٓى پر اَنْ يُّحْيِ کہ زندہ
کرے الْمَوْتٰى مردے بَلٰٓى ہاں اِنَّهٗ بیشک وہ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ہر شے پر قَدِيْرٌ قدرت
رکھنے والا

کیا انہیں سجھائی نہیں دیتا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کو پیدا
کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس پر بھی قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کردے! اور کیوں نہ ہو!
بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ
رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾

وَيَوْمَ اور جس دن يُعْرَضُ پیش کئے جائیں گے الَّذِيْنَ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر
کیا عَلَى النَّارِ آگ کے سامنے اَلَيْسَ کیا نہیں هٰذَا یہ بِالْحَقِّ حق قَالُوْا وہ کہیں
گے بَلٰى ہاں وَرَبِّنَا ہمارے رب کی قسم قَالَ وہ فرمائے گا فَذُوْقُوْا پس تم چکھو
الْعَذَابَ عذاب بِمَا وہ جس كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ تم انکار کرتے تھے

اور ڈرو اس دن سے جب کافروں کو آگ کے سامنے لا کھڑا کیا جائے گا۔ [اور ان سے
پوچھا جائے گا:] "کیا یہ برحق نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: قسم ہے ہمارے رب کی! واقعی
برحق ہے!" اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: "پھر چکھو عذاب کا مزہ! اس کفر کی پاداش میں
جو تم کیا کرتے تھے۔"

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ
يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

فَاصْبِرْ پس آپ صبر کریں كَمَا صَبَرَ جیسے صبر کیا اُولُوا الْعَزْمِ اولوالعزم مِنَ
الرُّسُلِ رسولوں نے، سے وَلَا تَسْتَعْجِلْ اور جلدی نہ کریں لَّهُمْ ان کے لئے

كَاَنَّهُمْ گویا کہ وہ يَوْمَ يَرَوْنَ جس دن دیکھیں گے مَا جس کا يُوْعَدُوْنَ وعدہ کیا جاتا ہے ان سے لَمْ يَلْبَثُوْٓا وہ نہیں ٹھہرے اِلَّا مگر، صرف سَاعَةً ایک گھڑی مِّنْ نَّهَارٍ دن کی بَلٰغٌ پہنچانا فَهَلْ پس نہیں يُهْلَكُ ہلاک ہوں گے اِلَّا مگر الْقَوْمُ لوگ الْفٰسِقُوْنَ نافرمان سو

لٰہذا آپ صبر کیجئے جیسا کہ باہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اور ان کے معاملے میں جلدی نہ کیجئے۔ جس دن یہ لوگ اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے تو انہیں یوں لگے گا کہ وہ دنیا میں دن کی ایک پہر سے زیادہ نہیں رہے۔ پیغام پہنچایا جا چکا! اب کیا نافرمان قوم کے علاوہ کسی اور کو ہلاک کیا جائے گا؟

سورۃ محمد

آیات:38 رکوع:4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ اَضَلَّ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿۱﴾

اَلَّذِیۡنَ جو لوگ کَفَرُوۡا کافر ہوئے وَصَدُّوۡا اور انہوں نے روکا عَنۡ سے سَبِیۡلِ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کا راستہ اَضَلَّ اکارت کردیئے گئے اَعۡمَالَہُمۡ ان کے اعمال

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کالعدم کر دیے۔

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ہُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّہِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَہُمۡ ﴿۲﴾

وَالَّذِیۡنَ اور جو لوگ اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کئے الصّٰلِحٰتِ اچھے وَاٰمَنُوۡا اور وہ ایمان لائے بِمَا نُزِّلَ اس پر جو نازل کیا گیا عَلٰی مُحَمَّدٍ محمد پر وَّہُوَ اور وہ الۡحَقُّ حق مِنۡ رَّبِّہِمۡ ان کے رب سے کَفَّرَ اس نے دور کردیئے عَنۡہُمۡ ان سے سَیِّاٰتِہِمۡ ان کی بُرائیاں (گناہ) وَاَصۡلَحَ اور درست کردیا بَالَہُمۡ ان کا حال

اور جو لوگ ایمان لائے، نیک اعمال کرتے رہے اور اس کتاب کو مانا جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی ہے اور وہی ان کے رب کی طرف سے برحق ہے؛ اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہ مٹادیے ہیں اور ان کی حالت سنوار دی ہے۔

ذٰلِکَ بِاَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوا اتَّبَعُوا الۡبَاطِلَ وَ اَنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الۡحَقَّ

مِنۡ رَّبِّهِمۡ ‌ؕ كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمۡثَالَهُمۡ ‏(۳)

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّ اس لئے کہ الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوا کفر کیا اتَّبَعُوا انہوں نے پیروی کی الۡبَاطِلَ باطل کی وَاَنَّ الَّذِيۡنَ اور یہ کہ جو لوگ اٰمَنُوا ایمان لائے اتَّبَعُوا انہوں نے پیروی کی الۡحَقَّ حق کی مِنۡ سے رَّبِّهِمۡ اپنا رب كَذٰلِكَ اسی طرح يَضۡرِبُ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے لِلنَّاسِ لوگوں کے لئے اَمۡثَالَهُمۡ ان کی مثالیں

اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ کافروں نے باطل کی پیروی کی اور اہلِ ایمان نے اپنے رب کی طرف سے آئے ہوئے حق کا اتباع کیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کو ان کے حالات بتا رہا ہے۔

فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعۡدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَرۡبُ اَوۡزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ؕ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ وَلٰـكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟ بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَنۡ يُّضِلَّ اَعۡمَالَهُمۡ‏ (٤)

فَاِذَا پھر جب تم لَقِيۡتُمُ بھڑ جاؤ الَّذِيۡنَ جن لوگوں نے كَفَرُوا کفر کیا (کافر) فَضَرۡبَ تو مارو الرِّقَابِ گردنیں حَتّٰۤى یہاں تک کہ اِذَآ جب اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ خوب خونریزی کرچکو ان کی فَشُدُّوا تو مضبوط کرلو الۡوَثَاقَ قید فَاِمَّا مَنًّۢا پس یا احسان کرو بَعۡدُ اس کے بعد وَاِمَّا فِدَآءً اور یا معاوضہ حَتّٰى یہاں تک تَضَعَ رکھ دے الۡحَرۡبُ لڑائی (لڑنے والے) اَوۡزَارَهَا اپنے ہتھیار ذٰلِكَ یہ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا لَانۡتَصَرَ ضرور انتقام لیتا مِنۡهُمۡ ان سے وَلٰـكِنۡ اور لیکن لِّيَبۡلُوَا تاکہ آزمائے بَعۡضَكُمۡ تم سے بعض کو بِبَعۡضٍ بعض سے وَالَّذِيۡنَ اور جو لوگ قُتِلُوۡا مارے گئے فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے راستے میں فَلَنۡ تو

ہر گز نہ یُّضِلَّ ضائع کرے گا اَعۡمَالَهُمۡ ان کے عمل

لہٰذا جب کافروں سے تمہاری مڈبھیڑ ہو جائے تو ان کی گردنیں اڑا دو، یہاں تک کہ جب تم ان کا خوب خون بہا چکو، تب قیدیوں کو مضبوطی سے باندھو۔ پھر اس کے بعد چاہو تو احسان کر کے چھوڑ دو یا کوئی فدیہ لے کر رہا کرو، جب تک کہ جنگ اپنے ہتھیار نہ ڈال دے۔ یہی حکم ہے۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو خود ان سے انتقام لے لیتا، مگر [تمہیں لڑنے کا حکم اس لیے دیا] تاکہ وہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کیے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ کبھی بھی ان کے اعمال کو ضائع نہ فرمائے گا۔

سَيَهۡدِيۡهِمۡ وَيُصۡلِحُ بَالَهُمۡ ﴿٥﴾

سَيَهۡدِيۡهِمۡ وہ جلد ان کو ہدایت دے گا وَيُصۡلِحُ اور سنوارے گا بَالَهُمۡ ان کا حال

وہ انہیں منزلِ مقصود تک پہنچا دے گا اور ان کے احوال سنوا دے گا۔

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمۡ ﴿٦﴾

وَيُدۡخِلُهُمُ الۡجَنَّةَ اور داخل کرے گا انہیں جنت میں عَرَّفَهَا اس نے اس سے شناسا کر دیا ہے لَهُمۡ انہیں

اور انہیں اس جنت میں داخل فرما دے گا جس سے انہیں شناسا کر رکھا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰهَ يَنۡصُرۡكُمۡ وَيُثَبِّتۡ اَقۡدَامَكُمۡ ﴿٧﴾

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيۡنَ جو لوگ اٰمَنُوۡۤا ایمان لائے اِنۡ تَنۡصُرُوا اگر تم مدد کرو گے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کی يَنۡصُرۡكُمۡ وہ مدد کریگا تمہاری وَيُثَبِّتۡ اور جمادے گا اَقۡدَامَكُمۡ تمہارے قدم

اے ایمان والو! اگر تم اللہ تعالیٰ [کے دین] کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور

تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (٨)

وَالَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا فَتَعْسًا تو تباہی ہے لَّهُمْ ان کے لئے وَاَضَلَّ اور اس نے ضائع کر دیئے اَعْمَالَهُمْ ان کے عمل

اور جن لوگوں نے کفر کیا، تو ان کے لیے ہلاکت ہے اور اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کو کالعدم کر دے گا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ (٩)

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس لئے کہ انہوں نے كَرِهُوْا ناپسند کیا مَآ اَنْزَلَ جو نازل کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے فَاَحْبَطَ تو اکارت کر دیئے اَعْمَالَهُمْ ان کے عمل

اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ چیز کو ناپسند جانا، لہٰذا اس نے ان کے اعمال کو رائیگاں کر دیا۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا (١٠)

اَفَلَمْ کیا نہیں يَسِيْرُوْا وہ چلے پھرے فِي الْاَرْضِ زمین میں فَيَنْظُرُوْا تو وہ دیکھ لیتے كَيْفَ كَانَ کیسا ہوا عَاقِبَةُ انجام الَّذِيْنَ ان لوگوں کا جو مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے دَمَّرَ اللّٰهُ تباہی ڈالدی اللہ تعالیٰ نے عَلَيْهِمْ ان پر وَلِلْكٰفِرِيْنَ اور کافروں کے لئے اَمْثَالُهَا ان کے مانند

بھلا، کیا وہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ وہ خود دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے والے لوگوں کا کیا انجام ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر تباہی ڈال دی۔ اور کافروں کے ایسے ہی انجام ہوا کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (١١)

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّ اللّٰهَ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ مَوْلَى کارساز الَّذِیْنَ ان لوگوں کا جو اٰمَنُوْا ایمان لائے وَاَنَّ الْكٰفِرِیْنَ اور یہ کہ کافروں لَا مَوْلٰى کوئی کارساز نہیں لَهُمْ ان کے لئے

یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کا رکھوالا ہے اور کافروں کا کوئی بھی رکھوالا نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَتَمَتَّعُوْنَ وَ یَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (۱۲)

اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ یُدْخِلُ داخل کرتا ہے الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انھوں نے عمل کئے الصّٰلِحٰتِ نیک جَنّٰتٍ باغات تَجْرِیْ بہتی ہیں مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں وَالَّذِیْنَ اور جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر کیا یَتَمَتَّعُوْنَ وہ فائدہ اٹھاتے ہیں وَیَاْكُلُوْنَ اور وہ کھاتے ہیں كَمَا جیسے تَاْكُلُ کھاتے ہیں الْاَنْعَامُ چوپائے وَالنَّارُ اور آگ مَثْوًى ٹھکانا لَّهُمْ ان کیلئے

بیشک اللہ تعالیٰ ایمان لانے اور اچھے اعمال کرنے والوں کو ایسے باغات میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ عیش کر رہے ہیں اور جانوروں کی طرح کھا اڑا رہے ہیں اور ان کا آخری ٹھکانا جہنم ہے۔

وَ كَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ هِیَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْیَتِكَ الَّتِیْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (۱۳)

وَكَاَیِّنْ اور بہت سی مِّنْ قَرْیَةٍ بستیاں هِیَ اَشَدُّ وہ بہت ہی سخت قُوَّةً قوت میں مِّنْ قَرْیَتِكَ آپ کی بستی سے الَّتِیْۤ وہ جس اَخْرَجَتْكَ آپ کو نکال دیا اَهْلَكْنٰهُمْ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں فَلَا تو نہ نَاصِرَ کوئی مدد کرنے والا لَهُمْ ان کے لئے

اور کتنی ہی ایسی بستیاں تھیں جو طاقت میں آپ کی اس بستی سے کہیں بڑھی ہوئی تھیں جس [کے رہنے والوں] نے آپ کو نکال دیا؛ ہم نے ان سب کو ہلاک کر ڈالا پھر ان کا کوئی مدد گار نہ ہوا۔

اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ (۱۴)

اَفَمَنۡ پس کیا جو كَانَ ہے عَلٰى بَيِّنَةٍ روشن (راستہ) پر مِّنۡ رَّبِّهٖ اپنے رب سے، کے كَمَنۡ اس کی طرح زُيِّنَ آراستہ دکھائے گئے لَهٗ اس کو سُوۡٓءُ بُرے عَمَلِهٖ اس کے عمل وَ اتَّبَعُوۡۤا اور انہوں نے پیروی کی اَهۡوَآءَهُمۡ اپنی خواہشات

بھلا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی ایک روشن دلیل پر ہو، کیا وہ ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جن کے برے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے گئے ہوں اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہوں؟

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ (۱۵)

مَثَلُ مثال (کیفیت) الۡجَنَّةِ جنت الَّتِىۡ وہ جو وُعِدَ وعدہ کی گئی الۡمُتَّقُوۡنَ پرہیز گاروں فِيۡهَاۤ اس میں اَنۡهٰرٌ نہریں مِّنۡ مَّآءٍ پانی کی غَيۡرِ اٰسِنٍ بدبو نہ کرنے والے وَاَنۡهٰرٌ اور نہریں مِّنۡ لَّبَنٍ دودھ کی لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ نہ متغیر ہونے والا طَعۡمُهٗ اس کا ذائقہ وَاَنۡهٰرٌ اور نہریں مِّنۡ خَمۡرٍ شراب کی لَّذَّةٍ سراسر لذت لِّلشّٰرِبِيۡنَ پینے والوں کے لئے وَاَنۡهٰرٌ اور نہریں مِّنۡ عَسَلٍ شہد کی مُّصَفًّى مصفی وَلَهُمۡ اور انکے لئے فِيۡهَا اس میں مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ہر قسم کے پھل وَمَغۡفِرَةٌ اور بخشش

مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ان کے رب سے كَمَنۡ هُوَ اس کی طرح جو وہ خَالِدٌ ہمیشہ رہنے والا فِى النَّارِ آگ میں وَسُقُوۡا اور انہیں پلایا جائیگا مَآءً پانی حَمِيۡمًا گرم فَقَطَّعَ ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے گا اَمۡعَآءَهُمۡ ان کی انتڑیاں

جس جنت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جارہا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بدبو دار نہ ہوگا اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلے گا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے سراسر لذت ہوگی اور ایسے شہد کی نہریں ہیں جو بالکل صاف ہوگا۔ اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل اور ان کے پروردگار کی طرف سے پروانہ مغفرت ہوگا۔ کیا ایسے لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہوں اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی انتڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کرڈالے گا۔

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ‌ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَا ذَا قَالَ اٰنِفًا‌ ۚ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ‏(١٦)

وَمِنۡهُمۡ اور ان میں سے مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ جو سنتا ہے اِلَيۡكَ آپ کی طرف حَتّٰٓى یہاں تک کہ اِذَا خَرَجُوۡا جب وہ نکلتے ہیں مِنۡ عِنۡدِكَ آپ کے پاس سے قَالُوۡا وہ کہتے ہیں لِلَّذِيۡنَ ان لوگوں کو جنہیں اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ علم دیا گیا (اہل علم) مَاذَا کیا قَالَ اس نے کہا اٰنِفًا ابھی اُولٰٓـئِكَ یہی لوگ الَّذِيۡنَ وہ جو طَبَعَ مہر کردی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں پر وَاتَّبَعُوۡۤا اور انہوں نے پیروی کی اَهۡوَآءَهُمۡ اپنی خواہشات

اور ان میں بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں، مگر جب جب آپ کے پاس سے نکل کر باہر جاتے ہیں تو اہلِ علم سے پوچھتے ہیں: "ابھی ابھی

انہوں نے کیا بات کہی تھی؟" یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ (۱۷)

وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ جنہوں نے اهْتَدَوْا ہدایت پائی زَادَهُمْ اور زیادہ دی انہیں هُدًى ہدایت وَّاٰتٰهُمْ اور انہیں عطا کی تَقْوٰىهُمْ ان کا تقویٰ

اور جو لوگ راہِ ہدایت پر ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت میں مزید اضافہ فرماتا ہے اور ان کو ان کے حصے کا تقویٰ بھی عطا فرماتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ (۱۸)

فَهَلْ پس نہیں وہ يَنْظُرُوْنَ منتظر اِلَّا السَّاعَةَ مگر قیامت اَنْ تَاْتِيَهُمْ کہ آجائے ان پر بَغْتَةً اچانک فَقَدْ جَآءَ سو آچکی ہیں اَشْرَاطُهَا اسکی علامات فَاَنّٰى لَهُمْ تو کہاں ان کیلئے، کو اِذَا جب جَآءَتْهُمْ وہ آگئی ان کے پاس ذِكْرٰىهُمْ ان کا نصیحت (قبول کرنا)

اب یہ لوگ قیامت کے علاوہ اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آ پڑے! پس اس کی علامات تو آ ہی چکی ہیں۔ پھر جب وہ خود ہی ان پر آ پڑے گی تو اس وقت ان کا سمجھنا کس کام آئے گا؟

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ (۱۹)

فَاعْلَمْ سو جان لو اَنَّهٗ یہ کہ لَآ اِلٰهَ نہیں کوئی معبود اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے سوا وَاسْتَغْفِرْ اور بخشش مانگیں آپ لِذَنْۢبِكَ اپنے ذنب (اپنے اوپر لگائے گئے الزام) کیلئے وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ اور مومن مردوں کیلئے وَالْمُؤْمِنٰتِ اور مومن

عورتوں وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ يَعْلَمُ جانتا ہے مُتَقَلَّبَكُمْ تمہارا چلنا پھرنا وَمَثْوٰىكُمْ اور تمہارے رہنے سہنے کا مقام

لہٰذا آپ یقین کیے رہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور آپ اپنے خلاف اولیٰ کاموں پر استغفار کرتے رہیں اور اہلِ ایمان مَردوں اور اہلِ ایمان عورتوں کے لیے بھی استغفار کرتے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ تمہاری سب سرگرمیوں اور تمہارے مستقل ٹھکانے کو خوب جانتا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿٢٠﴾

وَيَقُوْلُ اور وہ کہتے ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوْا ایمان لائے لَوْلَا نُزِّلَتْ کیوں نہ اتاری گئی سُوْرَةٌ ایک سورۃ فَاِذَآ سو جب اُنْزِلَتْ اتاری جاتی ہے سُوْرَةٌ سورۃ مُّحْكَمَةٌ صاف صاف معانی والی وَّذُكِرَ اور ذکر کیا جاتا ہے فِيْهَا اس میں الْقِتَالُ جنگ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ تم دیکھو گے وہ لوگ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں میں مَّرَضٌ بیماری يَّنْظُرُوْنَ وہ دیکھتے ہیں اِلَيْكَ آپ کی طرف نَظَرَ دیکھنا الْمَغْشِيِّ بیہوشی طاری ہوگئی عَلَيْهِ اس پر مِنَ الْمَوْتِ موت کی فَاَوْلٰى سو خرابی لَهُمْ ان کے لئے

اور اہلِ ایمان کہتے ہیں: [جہاد سے متعلق صراحتاً] کوئی سورۃ کیوں نہ نازل ہوئی؟ پھر جب کوئی صاف صاف سورت نازل ہو جائے اور اس میں جہاد کا حکم آ جائے تو آپ دیکھئے گا کہ جن لوگوں کے دل میں بیماری ہوگی وہ آپ کی طرف یوں دیکھیں گے جیسے کسی پر موت کی غشی طاری ہوگئی ہو۔ اب ان کی شامت آنے والی ہے!

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

لَّهُمْ (٢١)

طَاعَةٌ اطاعت وَّقَوْلٌ اور بات مَّعْرُوْفٌ معقول فَاِذَا پھر جب عَزَمَ الْاَمْرُ پختہ ہو جائے کام فَلَوْ صَدَقُوا تو اگر وہ سچے ہوتے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ البتہ ہوتا بہتر ان کیلئے

اظہارِ اطاعت اور اچھی گفتگو تو بہت کرتے ہیں! پھر جب حکمِ جہاد پکا ہو جاتا ہے تو اس وقت بھی اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے سچے رہتے تو انہی کے لیے اچھا ہوتا۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (٢٢)

فَهَلْ عَسَيْتُمْ سو تم اسکے نزدیک اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اگر تم والی (حاکم) ہو جاؤ اَنْ کہ تُفْسِدُوْا تم فساد مچاؤ فِي الْاَرْضِ زمین میں وَتُقَطِّعُوْٓا اور تم کاٹو (توڑ ڈالو) اَرْحَامَكُمْ اپنے رشتے

اب تم سے یہی توقع ہے کہ اگر تمہیں اقتدار مل جائے تو تم اس سرزمین میں فساد مچاؤ گے اور اپنے ہی رشتوں کو کاٹ ڈالو گے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ (٢٣)

اُولٰٓئِكَ یہی ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جن پر لَعَنَهُمُ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے لعنت کی فَاَصَمَّهُمْ پھر ان کو بہرا کر دیا وَاَعْمٰٓى اور اندھا کر دیا اَبْصَارَهُمْ ان کی آنکھیں

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے چنانچہ ان کو بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا بنا دیا۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (٢٤)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ تو کیا وہ غور نہیں کرتے الْقُرْاٰنَ قرآن اَمْ کیا عَلٰى پر قُلُوْبٍ

دلوں اَقْفَالُهَا ان کے تالے

کیا یہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟

اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَی ۙ الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰی لَهُمْ (٢٥)

اِنَّ الَّذِیْنَ بیشک جو لوگ ارْتَدُّوْا پلٹ گئے عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ اپنی پشت پر مِّنْۢ بَعْدِ اس کے بعد مَا تَبَیَّنَ جب واضح ہوگئی لَهُمُ ان کے لئے الْهُدَی ہدایت الشَّیْطٰنُ شیطان سَوَّلَ آراستہ کر دکھایا لَهُمْ ان کے لئے وَ اَمْلٰی اور ڈھیل دی لَهُمْ ان کو

بیشک جو لوگ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد کے بھی پیٹھ پھیر گئے؛ شیطان نے ان کو یہ عمل مزین کر کے دکھایا ہے اور انہیں لمبی لمبی امیدیں دلائی ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِیْعُكُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ (٢٦)

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس لئے کہ وہ قَالُوْا انہوں نے کہا لِلَّذِیْنَ ان لوگوں سے جنہوں نے كَرِهُوْا انہوں نے ناپسند کیا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ جو نازل کیا اللہ تعالیٰ نے سَنُطِیْعُكُمْ عنقریب ہم تمہارا کہنا مان لیں گے فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ بعض کاموں میں وَ اللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ یَعْلَمُ جانتا ہے اِسْرَارَهُمْ ان کی خفیہ باتیں

یہ اس وجہ سے ہوا کہ ان منافقین نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والے کافروں سے کہا: "بعض معاملات میں ہم تمہاری مانیں گے۔" حالانکہ اللہ تعالیٰ کو ان کی خفیہ باتوں کا خوب علم ہے۔

فَكَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ (٢٧)

فَكَیْفَ پس کیسا اِذَا تَوَفَّتْهُمُ جب ان کی روح قبض کریں گے الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے

یَضۡرِبُوۡنَ وہ مارتے ہیں وُجُوۡهَهُمۡ ان کے چہروں وَاَدۡبَارَهُمۡ اور ان کی پیٹھوں

پھر اس وقت کیا بیتے گی جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہوئے ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر مار رہے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوۡا مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰهَ وَ كَرِهُوۡا رِضۡوَانَهٗ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ؏

(۲۸)

ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمُ اس لئے کہ انہوں نے اتَّبَعُوۡا پیروی کی مَاۤ اَسۡخَطَ جس نے ناراض کیا اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو وَ كَرِهُوۡا اور انہوں نے پسند نہ کیا رِضۡوَانَهٗ اس کی رضا فَاَحۡبَطَ تو اس نے اکارت کردیئے اَعۡمَالَهُمۡ ان کے اعمال

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس راہ پر چلے جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتی ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کو ناپسند کیا، چنانچہ اس نے بھی ان کے اعمال برباد کردیے۔

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَنۡ لَّنۡ يُّخۡرِجَ اللّٰهُ اَضۡغَانَهُمۡ (۲۹)

اَمۡ حَسِبَ کیا گمان کرتے ہیں الَّذِيۡنَ (وہ لوگ) جن فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں میں مَّرَضٌ روگ اَنۡ کہ لَّنۡ يُّخۡرِجَ ہرگز ظاہر نہ کرے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَضۡغَانَهُمۡ ان کے دل کی عداوتیں

جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے؛ کیا وہ یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کھوٹ کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا؟

وَلَوۡ نَشَآءُ لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ‌ؕ وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِىۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ‌ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اَعۡمَالَكُمۡ (۳۰)

وَلَوۡ اور اگر نَشَآءُ ہم چاہیں لَاَرَيۡنٰكَهُمۡ تو تمہیں دکھادیں وہ لوگ فَلَعَرَفۡتَهُمۡ سو البتہ تم انہیں پہچان لو بِسِيۡمٰهُمۡ انکے چہروں سے وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ اور تم

ضرور پہچان لوگے انہیں فِیْ میں، سے لَحْنِ الْقَوْلِ طرزِ کلام وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے اَعْمَالَكُمْ تمہارے اعمال

حالانکہ اگر ہم چاہیں تو وہ لوگ آپ کو یوں دکھادیں کہ آپ ان کے حلیے سے ہی انہیں پہچان جائیں اور اب بھی آپ ان کے طرزِ گفتگو سے انہیں پہچان ہی لیں گے۔ اور اے لوگو! اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کو جانتا ہے۔

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ ۙ وَ نَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ (۳۱)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ اور ہم ضرور آزمائیں گے تمہیں حَتّٰى یہاں تک کہ نَعْلَمَ ہم جان لیں الْمُجٰهِدِيْنَ مجاہدوں کو مِنْكُمْ تم میں سے وَالصّٰبِرِيْنَ اور صبر کرنے والے وَنَبْلُوَا۟ اور ہم جانچ لیں اَخْبَارَكُمْ تمہاری خبریں (حالات)

اور ہم تو لازماً تمہیں آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے مجاہدین اور ثابت قدم رہنے والوں کی پہچان کروادیں اور تمہارے حالات بھی مکمل طور پر ظاہر کردیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَ سَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ (۳۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بیشک جن لوگوں نے کفر کیا وَصَدُّوْا اور انہوں نے روکا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے راستے سے وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ اور انہوں نے مخالفت کی رسول کی مِنْۢ بَعْدِ مَا اس کے بعد تَبَيَّنَ جب واضح ہوگئی لَهُمُ ان پر الْهُدٰى ہدایت لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ وہ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ تعالیٰ کا شَيْــًٔا کچھ بھی وَسَيُحْبِطُ اور وہ جلد اکارت کردیئے گئے اَعْمَالَهُمْ ان کے اعمال

بیشک جن لوگوں ہدایت واضح ہو جانے کے باوجود بھی کفر کیا، اللہ کی راہ سے روکا اور رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتے رہے؛ وہ اللہ تعالیٰ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے بلکہ

اللہ تعالیٰ ہی ان کا سب کیا کرایا غارت کردے گا۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ

(۳۳)

یٰۤاَیُّهَا اے الَّذِیْنَ جو لوگ اٰمَنُوْۤا ایمان لائے اَطِیْعُوا اللّٰهَ اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی وَاَطِیْعُوا اور اطاعت کرو الرَّسُوْلَ رسول کی وَلَا تُبْطِلُوْۤا اور باطل نہ کرو اَعْمَالَكُمْ اپنے اعمال

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو، رسول اللہ ﷺ کا کہا مانو اور اپنے اعمال برباد مت کرو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ (۳٤)

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بیشک جن لوگوں نے کفر کیا وَصَدُّوْا اور انہوں نے روکا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے راستے سے ثُمَّ مَاتُوْا پھر وہ مرگئے وَهُمْ كُفَّارٌ اور وہ کافر ہی فَلَنْ یَّغْفِرَ تو ہرگز نہیں بخشے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَهُمْ ان کو

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور پھر حالتِ کفر میں ہی میں مرگئے تو اللہ تعالیٰ کبھی بھی ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۗۖ وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ (۳٥)

فَلَا تَهِنُوْا پس تم سستی نہ کرو وَتَدْعُوْۤا اور نہ بلاؤ اِلَى السَّلْمِ صلح کی طرف وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اور تم ہی غالب وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ مَعَكُمْ تمہارے ساتھ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اور وہ ہرگز کمی نہ کریگا اَعْمَالَكُمْ تمہارے اعمال میں

لہٰذا نہ تو ہمت ہارو اور نہ ہی صلح کی دعوت دو۔ اور تم ہی غالب رہو گے۔ اللہ تمہارے

ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال میں ہر گز کمی نہ کرے گا۔

اِنَّمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّ لَهۡوٌ ؕ وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا یُؤۡتِكُمۡ اُجُوۡرَكُمۡ وَ لَا یَسۡـَٔلۡكُمۡ اَمۡوَالَكُمۡ ﴿۳۶﴾

اِنَّمَا اس کے سوا نہیں الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا دنیا کی زندگی لَعِبٌ کھیل وَّلَهۡوٌ اور کود وَاِنۡ اور اگر تُؤۡمِنُوۡا ایمان لے آو وَتَتَّقُوۡا اور تقوی اختیار کرو یُؤۡتِكُمۡ وہ تمہیں دے گا اُجُوۡرَكُمۡ تمہارے اجر وَلَا یَسۡـَٔلۡكُمۡ اور نہ طلب کرے گا تم سے اَمۡوَالَكُمۡ تمہارے مال

دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے۔ اور اگر تم مانتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہیں تمہارے اجر عطا کرے گا اور وہ تمہارے مال تم سے نہ مانگے گا۔

اِنۡ یَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا فَیُحۡفِكُمۡ تَبۡخَلُوۡا وَ یُخۡرِجۡ اَضۡغَانَكُمۡ ﴿۳۷﴾

اِنۡ اگر یَّسۡـَٔلۡكُمُوۡهَا وہ تم سے (مال) طلب کرے فَیُحۡفِكُمۡ پھر تم سے چمٹ جائے تَبۡخَلُوۡا تم بخل کرو وَیُخۡرِجۡ اور ظاہر ہو جائیں اَضۡغَانَكُمۡ تمہاری عداوتیں

اگر وہ تمہارے مال تم سے مانگ لے اور تم پر خوب دباؤ ڈالے تو تم بخل کرنے لگو گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے کھوٹ ظاہر کر دے گا۔

هٰۤاَنۡتُمۡ هٰۤؤُلَآءِ تُدۡعَوۡنَ لِتُنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ یَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ یَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا یَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الۡغَنِیُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنۡ تَتَوَلَّوۡا یَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَیۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ﴿۳۸﴾

هٰۤاَنۡتُمۡ یہ تم ہو هٰۤؤُلَآءِ ہاں! وہ لوگ تُدۡعَوۡنَ تمہیں پکارا جاتا ہے لِتُنۡفِقُوۡا کہ تم خرچ کرو فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے راستے میں فَمِنۡكُمۡ پھر تم میں سے مَّنۡ کوئی ایسا ہے کہ یَّبۡخَلُ بخل کرتا ہے وَمَنۡ اور جو یَّبۡخَلۡ بخل کرتا ہے فَاِنَّمَا

تو اس کے سوا نہیں یَبۡخَلُ وہ بخل کرتا ہے عَنۡ نَّفۡسِہٖ اپنے آپ سے وَاللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ الۡغَنِیُّ بے نیاز وَاَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اور تم محتاج (جمع) وَاِنۡ اور اگر تَتَوَلَّوۡا تم روگردانی کروگے یَسۡتَبۡدِلۡ وہ بدل دے گا قَوۡمًا دوسری قوم غَیۡرَکُمۡ تمہارے سوا ثُمَّ پھر لَا یَکُوۡنُوۡۤا وہ نہ ہوں گے اَمۡثَالَکُمۡ تمہارے جیسے

دیکھو! تم وہ لوگ ہو جنہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے تو تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو بخل کرتا ہے۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے تو وہ خود اپنے آپ سے ہی بخل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ کسی دوسری قوم کو لے آئے گا، پھر وہ تمہارے جیسے نہیں ہوں گے۔

سورۃ الفتح

آیات:29 رکوع:4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۙ﴿۱﴾

اِنَّا فَتَحۡنَا بیشک ہم نے فتح دی لَکَ آپ کو فَتۡحًا فتح مُّبِیۡنًا کھلی

بیشک ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا کر دی۔

لِّیَغۡفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِکَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعۡمَتَہٗ عَلَیۡکَ وَ یَہۡدِیَکَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِیۡمًا ۙ﴿۲﴾

لِّیَغۡفِرَ تاکہ بخشدے لَکَ اللّٰہُ آپ کیلئے اللہ تعالیٰ مَا تَقَدَّمَ جو پہلے گزرے مِنۡ ذَنۡۢبِکَ سے آپکے ذنب (الزام) وَمَا تَاَخَّرَ اور جو پیچھے ہوئے وَیُتِمَّ اور وہ مکمل کردے نِعۡمَتَہٗ اپنی نعمت عَلَیۡکَ آپ پر وَیَہۡدِیَکَ اور آپ کی رہنمائی کرے صِرَاطًا راستہ مُّسۡتَقِیۡمًا سیدھا

تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی اگلی پچھلی تمام اجتہادی خطاؤں سے درگزر فرمائے، آپ پر اپنے انعامات کی تکمیل کرے اور آپ کو صراط مستقیم پر چلاتا رہے۔

وَّ یَنۡصُرَکَ اللّٰہُ نَصۡرًا عَزِیۡزًا ﴿۳﴾

وَّیَنۡصُرَکَ اور آپ کو نصرت دے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ نَصۡرًا نصرت عَزِیۡزًا زبردست

اور اللہ تعالیٰ آپ کی غلبے والی نصرت فرمائے۔

ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لِیَزۡدَادُوۡۤا اِیۡمَانًا مَّعَ اِیۡمَانِہِمۡ ؕ وَ لِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۴﴾

هُوَ الَّذِيْٓ وہی وہ جس نے اَنْزَلَ اتاری السَّكِيْنَةَ سکینہ (تسلی) فِيْ قُلُوْبِ دلوں میں الْمُؤْمِنِيْنَ مومنوں لِيَزْدَادُوْٓا تاکہ وہ بڑھائے اِيْمَانًا ایمان مَّعَ ساتھ اِيْمَانِهِمْ ان کے ایمان کے وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کیلئے جُنُوْدُ لشکر (جمع) السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اور زمین وَكَانَ اللّٰهُ اور ہے اللہ تعالیٰ عَلِيْمًا جاننے والا حَكِيْمًا حکمت والا

وہی ہے جس نے اہلِ ایمان کے کے دلوں میں سکینت نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان میں مزید ایمان کا اضافہ ہو۔ اور آسمان وزمین کے تمام لشکر اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا، کامل حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا (٥)

لِّيُدْخِلَ تاکہ وہ داخل کرے الْمُؤْمِنِيْنَ مومن مردوں وَالْمُؤْمِنٰتِ اور مومن عورتوں جَنّٰتٍ جنت تَجْرِيْ جاری ہیں مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں خٰلِدِيْنَ وہ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَا ان میں وَيُكَفِّرَ اور دور کردے گا عَنْهُمْ ان سے سَيِّاٰتِهِمْ ان کی بُرائیاں وَكَانَ ذٰلِكَ اور ہے یہ عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک فَوْزًا کامیابی عَظِيْمًا بڑی

تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان کے گناہوں کا کفارہ فرما دے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا (٦)

وَّيُعَذِّبَ اور وہ عذاب دے گا الْمُنٰفِقِيْنَ منافق مردوں وَالْمُنٰفِقٰتِ اور منافق عورتوں وَالْمُشْرِكِيْنَ اور مشرک مردوں وَالْمُشْرِكٰتِ اور مشرک عورتوں الظَّآنِّيْنَ گمان کرنیوالے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر ظَنَّ السَّوْءِ گمان بُرے عَلَيْهِمْ ان پر دَآئِرَةُ دائرہ (گردش) السَّوْءِ بُری وَغَضِبَ اور غضب کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَيْهِمْ ان پر وَلَعَنَهُمْ اور ان پر لعنت کی وَاَعَدَّ اور تیار کیا لَهُمْ ان کے لئے جَهَنَّمَ جہنم وَسَآءَتْ اور بُرا ہے مَصِيْرًا ٹھکانا

اور تا کہ اللہ تعالیٰ ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں برا گمان رکھنے والے ہیں۔ بری گردش زمانہ انہی پر آپڑی، ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے جو بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾

وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کیلئے جُنُوْدُ لشکر (جمع) السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اور زمین وَكَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَزِيْزًا غالب حَكِيْمًا حکمت والا

اور آسمان و زمین کے تمام لشکر اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور کامل حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ۙ

اِنَّآ بیشک اَرْسَلْنٰكَ ہم نے آپ کو بھیجا شَاهِدًا گواہی دینے والا وَّمُبَشِّرًا اور خوشخبری دینے والا وَّنَذِيْرًا اور ڈرانے والا

بیشک ہم نے ہی آپ کو شہادت دینے والا، خوشخبری دینے والا اور تنبیہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾

لِّتُؤۡمِنُوۡا تاکہ تم ایمان لاؤ بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرَسُوۡلِهٖ اور اس کے رسول
وَتُعَزِّرُوۡهُ اور اس کی مدد کرو وَتُوَقِّرُوۡهُ اور اس کی تعظیم کرو وَتُسَبِّحُوۡهُ اور
اس (اللہ) کی تسبیح کرو بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا صبح اور شام

تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول [ﷺ] پر ایمان لاؤ، اس رسول کی مدد اور تعظیم کرو اور
صبح شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُبَايِعُوۡنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوۡقَ اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ فَمَنۡ
نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنۡكُثُ عَلٰى نَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيۡهُ اللّٰهَ فَسَيُؤۡتِيۡهِ
اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۰﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ بیشک جو لوگ يُبَايِعُوۡنَكَ آپ سے بیعت کررہے ہیں اِنَّمَا اس
کے سوانہیں کہ يُبَايِعُوۡنَ اللّٰهَ وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کررہے ہیں يَدُ اللّٰهِ اللہ
تعالیٰ کا ہاتھ فَوۡقَ اوپر اَيۡدِيۡهِمۡ ان کے ہاتھوں کے فَمَنۡ پھر جس نے نَّكَثَ توڑ
دیا عہد فَاِنَّمَا تو اس کے سوا نہیں يَنۡكُثُ اس نے توڑدیا عَلٰى نَفۡسِهٖ اپنی ذات
پر وَمَنۡ اَوۡفٰى اور جس نے پورا کیا بِمَا عٰهَدَ جو اس نے عہد کیا عَلَيۡهُ اللّٰهَ اللہ
تعالیٰ پر، سے فَسَيُؤۡتِيۡهِ تو وہ عنقریب اسے دیگا اَجۡرًا عَظِيۡمًا اجر عظیم

بلا شبہ جو لوگ آپ سے بیعت کررہے ہیں، درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کررہے
ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ اب جو اس عہد کو توڑے گا تو اس عہد شکنی
کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور جو کوئی اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ تعالیٰ سے کیا
ہے تو وہ اسے عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

سَيَقُوۡلُ لَكَ الۡمُخَلَّفُوۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ شَغَلَتۡنَاۤ اَمۡوَالُنَا وَ اَهۡلُوۡنَا
فَاسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَلۡسِنَتِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلۡ فَمَنۡ يَّمۡلِكُ
لَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ ضَرًّا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ نَفۡعًا ؕ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا (۱۱)

سَيَقُوۡلُ اب کہیں گے لَكَ آپ سے الۡمُخَلَّفُوۡنَ پیچھے رہ جانے والے مِنَ الۡاَعۡرَابِ دیہاتیوں میں سے شَغَلَتۡنَاۤ ہمیں مشغول رکھا اَمۡوَالُنَا ہمارے مالوں وَاَهۡلُوۡنَا اور ہمارے گھر والے فَاسۡتَغۡفِرۡ اور بخشش مانگئے لَنَا ہمارے لئے يَقُوۡلُوۡنَ وہ کہتے ہیں بِاَلۡسِنَتِهِمۡ اپنی زبانوں سے مَّا لَيۡسَ جو نہیں فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں میں قُلۡ فرمادیں فَمَنۡ تو کون يَّمۡلِكُ اختیار رکھتا ہے لَكُمۡ تمہارے لئے مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سامنے شَيۡــًٔا کسی چیز کا اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ اگر وہ چاہے تمہیں ضَرًّا کوئی نقصان اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ یا چاہے تمہیں نَفۡعًا کوئی فائدہ بَلۡ كَانَ اللّٰهُ بلکہ ہے اللہ تعالیٰ بِمَا اس سے جو تَعۡمَلُوۡنَ تم کرتے ہو خَبِيۡرًا خبردار

اب [سفر حدیبیہ میں] پیچھے رہ جانے والے اعرابی آپ سے کہیں گے: "ہمارے اموال اور اہل و عیال نے ہمیں مصروف کر دیا تھا؛ لہٰذا آپ ہمارے لیے استغفار کیجیے۔" یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجئے: "اچھا! اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی نقصان یا نفع پہنچانا چاہے تو کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے لیے کسی بھی چیز کا اختیار رکھتا ہو؟ کوئی بھی نہیں! اللہ تعالیٰ تمہارے کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔"

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰٓى اَهۡلِيۡهِمۡ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۖۚ وَكُنۡتُمۡ قَوۡمًاۢ بُوۡرًا (۱۲)

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ بلکہ تم نے گمان کیا اَنۡ لَّنۡ کہ ہرگز نہ يَّنۡقَلِبَ واپس لوٹیں گے الرَّسُوۡلُ رسول وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اور مومن (جمع) اِلٰٓى طرف اَهۡلِيۡهِمۡ اپنے اہل خانہ اَبَدًا کبھی وَّزُيِّنَ اور بھلی لگی ذٰلِكَ یہ فِىۡ میں، کو قُلُوۡبِكُمۡ تمہارے دلوں وَظَنَنۡتُمۡ اور تم نے گمان کیا ظَنَّ السَّوۡءِ برا گمان وَكُنۡتُمۡ اور تم تھے، ہوگئے

قَوۡمًۢا بُوۡرًا ہلاک ہونیوالی قوم

اصل بات یہ ہے کہ تم سمجھے بیٹھے تھے کہ رسول اللہ [ﷺ] اور اہلِ ایمان اب کبھی اپنے اہلِ خانہ کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ بات تمہارے دلوں کو بڑی اچھی بھی لگی تھی، اور تم نے بہت برے برے گمان کیے تھے اور تم برباد ہو جانے والی قوم بن گئے۔

وَمَنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَعِیۡرًا (۱۳)

وَمَنۡ اور جو لَّمۡ یُؤۡمِنۡ نہیں ایمان لاتا بِاللّٰہِ وَرَسُوۡلِہٖ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر فَاِنَّاۤ تو بیشک اَعۡتَدۡنَا ہم نے تیار کی لِلۡکٰفِرِیۡنَ کافروں کے لئے سَعِیۡرًا دہکتی آگ

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

وَلِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا (۱٤)

وَلِلّٰہِ اور اللہ تعالیٰ کیلئے مُلۡکُ بادشاہت السَّمٰوٰتِ آسمانوں کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین یَغۡفِرُ وہ بخش دے لِمَنۡ جس کو یَّشَآءُ وہ چاہے وَیُعَذِّبُ اور عذاب دے مَنۡ یَّشَآءُ جس کو وہ چاہے وَکَانَ اللّٰہُ اور ہے اللہ تعالیٰ غَفُوۡرًا بخشنے والا رَّحِیۡمًا مہربان

آسمان و زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے معاف فرمائے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سَیَقُوۡلُ الۡمُخَلَّفُوۡنَ اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ اِلٰی مَغَانِمَ لِتَاۡخُذُوۡہَا ذَرُوۡنَا نَتَّبِعۡکُمۡ ۚ یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یُّبَدِّلُوۡا کَلٰمَ اللّٰہِ ؕ قُلۡ لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا کَذٰلِکُمۡ قَالَ اللّٰہُ مِنۡ

قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵﴾

سَيَقُوۡلُ عنقریب کہیں گے الۡمُخَلَّفُوۡنَ پیچھے بیٹھ رہنے والے اِذَا انۡطَلَقۡتُمۡ جب تم چلوگے اِلٰى مَغَانِمَ غنیمتوں کے ساتھ لِتَاۡخُذُوۡهَا کہ تم انہیں لے لو ذَرُوۡنَا ہمیں چھوڑدو (اجازت دو) نَتَّبِعۡكُمۡ ہم تمہارے پیچھے چلیں يُرِيۡدُوۡنَ وہ چاہتے ہیں اَنۡ يُّبَدِّلُوۡا کہ وہ بدل ڈالیں كَلٰمَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا فرمودہ قُلۡ فرمادیں لَّنۡ تَتَّبِعُوۡنَا تم ہرگز ہمارے پیچھے نہ آؤ كَذٰلِكُمۡ اسی طرح قَالَ اللّٰهُ کہا اللہ تعالیٰ نے مِنۡ قَبۡلُ اس سے قبل فَسَيَقُوۡلُوۡنَ پھر اب وہ کہیں گے بَلۡ بلکہ تَحۡسُدُوۡنَنَا تم حسد کرتے ہو ہم سے بَلۡ بلکہ، جبکہ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ وہ سمجھتے نہیں ہیں اِلَّا قَلِيۡلًا مگر تھوڑا

اب جب تم اموال غنیمت لینے چلوگے تو یہ پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے: "ہمیں بھی اجازت دو کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں۔" یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو بدل ڈالیں! آپ فرمادیجیے: "تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، اللہ تعالیٰ پہلے سے ہی یوں فرماچکا ہے۔" اس پر یہ کہیں گے: "دراصل تم ہم سے حسد کرتے ہو۔" نہیں! اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ بات ہی بہت کم سمجھتے ہیں۔

قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۶﴾ النصف

قُلۡ فرمادیں لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ پیچھے بیٹھ رہنے والوں کو مِنَ الۡاَعۡرَابِ دیہاتیوں میں سے سَتُدۡعَوۡنَ عنقریب تم بلائے جاؤگے اِلٰى طرف قَوۡمٍ ایک قوم اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ سخت لڑنے والی (جنگجو) تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ تم ان سے لڑتے رہو اَوۡ یا يُسۡلِمُوۡنَ وہ اسلام قبول کرلیں فَاِنۡ اگر تُطِيۡعُوۡا تم اطاعت کروگے يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ

تمہیں دے گا اللہ تعالیٰ اَجْرًا حَسَنًا اجر اچھا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا اور اگر تم پھر گئے
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ جیسے تم پھر گئے تھے مِّنْ قَبْلُ اس سے قبل يُعَذِّبْكُمْ وہ تمہیں
عذاب دے گا عَذَابًا عذاب اَلِيْمًا دردناک

آپ ان پیچھے رہ جانے والے اعرابیوں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تمہیں ایک سخت جنگجو قوم سے لڑائی کی خاطر بلایا جائے گا؛ پھر یا تو تمہیں ان سے لڑنا ہو گا یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔ اس وقت اگر تم [حکمِ جہاد کی] اطاعت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جیسا کہ اس سے پہلے روگردانی کر چکے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ط
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ
يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾

لَيْسَ نہیں عَلَى الْاَعْمٰى اندھے پر حَرَجٌ کوئی تنگی (گناہ) وَّلَا اور نہیں عَلَى
الْاَعْرَجِ لنگڑے پر حَرَجٌ کوئی گناہ وَّلَا اور نہ عَلَى الْمَرِيْضِ مریض پر حَرَجٌ کوئی
گناہ وَمَنْ اور جو يُّطِعِ اللّٰهَ اطاعت کریگا اللہ تعالیٰ کی وَرَسُوْلَهٗ اور اسکے رسول کی
يُدْخِلْهُ وہ داخل کریگا اسے جَنّٰتٍ باغات تَجْرِيْ بہتی ہیں مِنْ تَحْتِهَا ان کے
نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں وَمَنْ يَّتَوَلَّ اور جو پھر جائے گا يُعَذِّبْهُ وہ عذاب دے گا
اسے عَذَابًا اَلِيْمًا عذاب دردناک

[جہاد میں عدمِ شرکت کا] نابینا، لنگڑے اور بیمار آدمی پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو کوئی منہ موڑے گا، اللہ تعالیٰ اسے دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا (۱۸)

لَقَدْ تحقیق رَضِیَ اللّٰهُ راضی ہوا اللہ تعالیٰ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ مومنوں سے اِذْ جب یُبَایِعُوْنَكَ وہ آپ سے بیعت کررہے تھے تَحْتَ الشَّجَرَةِ درخت کے نیچے فَعَلِمَ سو اس نے معلوم کرلیا مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ جو ان کے دلوں میں فَاَنْزَلَ تو اس نے اتاری السَّكِیْنَةَ سکینہ (تسلی) عَلَیْهِمْ ان پر وَ اَثَابَهُمْ اور بدلہ میں دی انہیں فَتْحًا ایک فتح قَرِیْبًا قریب

بلاشبہ اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان سے راضی ہو گیا جب وہ آپ [ﷺ] سے اس درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے۔ چونکہ اسے ان کے دلوں کا حال معلوم تھا اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی اور لگے ہاتھ انہیں ایک فتح بھی عطا فرمادی۔

وَّ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً یَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَكِیْمًا (۱۹)

وَّ مَغَانِمَ اور غنیمتیں كَثِیْرَةً بہت سی یَّاْخُذُوْنَهَا انہوں نے وہ حاصل کیں وَ كَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَزِیْزًا غالب حَكِیْمًا حکمت والا

اور بہت سی غنیمتیں بھی جنہیں یہ مومنین لے رہے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور کامل حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِیْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَیْدِیَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَهْدِیَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۙ (۲۰)

وَعَدَكُمُ وعدہ کیا تم سے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے مَغَانِمَ كَثِیْرَةً غنیمتیں کثرت سے تَاْخُذُوْنَهَا تم لوگے انہیں فَعَجَّلَ تو جلد دیدی اس نے لَكُمْ تمہیں هٰذِهٖ یہ وَ كَفَّ اور روک دیئے اَیْدِیَ النَّاسِ ہاتھ لوگوں کے عَنْكُمْ تم سے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً اور تاکہ ہو ایک نشانی لِّلْمُؤْمِنِيْنَ مومنوں کیلئے وَيَهْدِيَكُمْ اور وہ
ہدایت دے تمہیں صِرَاطًا ایک راستہ مُّسْتَقِيْمًا سیدھا

اللہ تعالیٰ نے تم سے اور بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کر رکھا ہے جنہیں تم لوگ سمیٹو گے،
اور یہ غنیمت تو ابھی کے ابھی عطا فرمادی ہے اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔
تاکہ یہ اہلِ ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے اور اللہ تعالیٰ تمہیں سیدھی راہ پر
چلائے۔

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرًا (۲۱)

وَّاُخْرٰى اور ایک اور (فتح) لَمْ تَقْدِرُوْا تم نے قابو نہیں پایا عَلَيْهَا اس پر قَدْ
اَحَاطَ اللّٰهُ گھیر رکھا ہے اللہ تعالیٰ نے بِهَا اس کو وَكَانَ اللّٰهُ اور ہے اللہ تعالیٰ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ ہر شے پر قَدِيْرًا قدرت رکھنے والا

اور ایک دوسری فتح بھی ہے جو فی الحال تمہارے ہاتھ نہیں لگی، مگر اللہ تعالیٰ اسے اپنے
احاطہ میں لیے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پورا پوار قادر ہے۔

وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا
(۲۲)

وَلَوْ قٰتَلَكُمْ اور اگر تم سے لڑتے الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا (کافر)
لَوَلَّوُا البتہ وہ پھیرتے الْاَدْبَارَ پیٹھ (جمع) ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ پھر وہ نہ پاتے وَلِيًّا
کوئی دوست وَّلَا نَصِيْرًا اور نہ کوئی مددگار

اور اگر وہ کفار تم سے جنگ کرتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے اور پھر نہ تو انہیں کوئی حامی ملتا،
نہ کوئی مددگار۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (۲۳)

سُنَّةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا دستور الَّتِیْ وہ جو قَدْ خَلَتْ گزرچکا مِنْ قَبْلُ اس سے قبل
وَلَنْ اور ہرگز نہ تَجِدَ تم پاؤ گے لِسُنَّةِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا دستور تَبْدِيْلًا کوئی
تبدیلی

یہ اللہ تعالیٰ کا وہی دستور ہے جو پہلے سے جاری ہے اور تم اللہ تعالیٰ کے دستور میں کوئی
تبدیلی نہ دیکھو گے۔

وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا (۲٤)

وَهُوَ اور وہ الَّذِیْ كَفَّ جس نے روکا اَیْدِیَهُمْ ان کے ہاتھ عَنْكُمْ تم سے
وَاَیْدِیَكُمْ اور تمہارے ہاتھ عَنْهُمْ ان سے بِبَطْنِ مَكَّةَ درمیانی (وادیٔ) مکہ
میں مِنْ بَعْدِ اسکے بعد اَنْ کہ اَظْفَرَكُمْ فتح مند کیا تمہیں عَلَیْهِمْ ان پر وَكَانَ
اللّٰهُ اور ہے اللہ تعالیٰ بِمَا تَعْمَلُوْنَ جو کچھ تم کرتے ہو اسے بَصِیْرًا دیکھنے والا

اور وہی ہے جس مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم تک پہنچنے سے اور تمہارے ہاتھ ان تک
پہنچنے سے روک دیے، حالانکہ وہ تمہیں ان پر قابو عطا کر چکا تھا اور اللہ تعالیٰ تمہارے
سب اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ مَعْكُوْفًا
اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ
تَطَئُوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ
یَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (۲۵)

هُمْ وہ، یہ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا جنہوں نے کفر کیا وَصَدُّوْكُمْ اور تمہیں روکا عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ سے مسجد حرام وَالْهَدْیَ اور قربانی کے جانور مَعْكُوْفًا رکے
ہوئے اَنْ یَّبْلُغَ کہ وہ پہنچے مَحِلَّهٗ اپنا مقام وَلَوْلَا رِجَالٌ اور اگر نہ کچھ مرد

مُّؤْمِنُوْنَ مومن (جمع) وَنِسَآءٌ اور عورتیں مُّؤْمِنٰتٌ مومن (جمع) لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ تم نہیں جانتے انہیں اَنْ کہ تَطَئُوْهُمْ تم انکو پامال کردیتے فَتُصِيْبَكُمْ پس تمہیں پہنچ جاتا مِّنْهُمْ ان سے مَّعَرَّةٌ صدمہ، نقصان بِغَيْرِ عِلْمٍ نادانستہ لِيُدْخِلَ تاکہ داخل کرے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِيْ رَحْمَتِهٖ اپنی رحمت میں مَنْ يَّشَآءُ جسے وہ چاہے لَوْ تَزَيَّلُوْا اگر وہ جدا ہوجاتے لَعَذَّبْنَا البتہ ہم عذاب دیتے الَّذِيْنَ ان لوگوں کو كَفَرُوْا جو کافر ہوئے مِنْهُمْ ان میں سے عَذَابًا عذاب اَلِيْمًا دردناک

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا، تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ان کی قربان گاہ میں پہنچنے سے روکے رکھا۔ اور اگر [مکہ میں] کچھ اہلِ ایمان مرد اور خواتین نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے اور تم انہیں بھی کچل ڈالتے جس پر تمہیں بھی صدمہ ہوتا [تو ابھی جنگ اور فتح کروادی جاتی۔ مگر تاخیر اس لیے ہوئی] تاکہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل فرمائے۔ اور اگر وہ سب الگ الگ ہوجاتے تو ہم اہلِ مکہ میں سے کفار کو دردناک سزا دیتے۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

اِذْ جَعَلَ جب کی الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے کفر کیا فِيْ قُلُوْبِهِمُ اپنے دلوں میں الْحَمِيَّةَ ضد حَمِيَّةَ ضد الْجَاهِلِيَّةِ جاہلیت فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تو اللہ تعالیٰ نے اتاری سَكِيْنَتَهٗ اپنی تسلی عَلٰى رَسُوْلِهٖ اپنے رسول پر وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اور مومنوں پر وَاَلْزَمَهُمْ اور ان پر لازم فرمادیا كَلِمَةَ بات التَّقْوٰى تقوی کی وَكَانُوْٓا اور وہ تھے اَحَقَّ بِهَا زیادہ حقدار اس کے وَاَهْلَهَا اور اس کے اہل وَكَانَ اللّٰهُ اور ہے

اللہ تعالیٰ بِكُلِّ شَيْءٍ ہر شے کو عَلِيمًا جاننے والا

چنانچہ جب ان کفار نے اپنے دلوں میں عصبیت کو جگہ دی اور عصبیت بھی جاہلیت والی! تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اور اہلِ ایمان کو اپنی بارگاہ سے تحمل عطا فرمایا اور انہیں تقویٰ کی بات پر جمائے رکھا اور وہی اس کے اصل حق دار بھی تھے اور اس کے اہل بھی۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا (۲۷)

لَقَدْ یقیناً صَدَقَ اللّٰهُ سچا دکھایا اللہ تعالیٰ نے رَسُوْلَهُ اپنے رسول کو الرُّءْيَا خواب بِالْحَقِّ حقیقت کے مطابق لَتَدْخُلُنَّ البتہ تم ضرور داخل ہوگے الْمَسْجِدَ مسجد الْحَرَامَ حرام اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا اٰمِنِيْنَ امن و امان کیساتھ مُحَلِّقِيْنَ منڈاتے ہوئے رُءُوْسَكُمْ اپنے سر وَمُقَصِّرِيْنَ اور کتراتے ہوئے لَا تَخَافُوْنَ نہ تمہیں کوئی خوف ہوگا فَعَلِمَ پس اس نے معلوم کرلیا مَا لَمْ تَعْلَمُوْا جو تم نہیں جانتے فَجَعَلَ پس کردی اس نے مِنْ دُوْنِ اس سے ورے (پہلے) ذٰلِكَ اس فَتْحًا قَرِيْبًا ایک قریبی فتح

بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو حق کے عین مطابق سچا خواب دکھایا تھا۔ ان شاء اللہ تم ضرور بالضرور مسجد حرام میں پورے امن کے ساتھ یوں داخل ہو گے کہ کچھ نے اپنے سروں منڈوایا ہو گا اور کچھ نے اپنے بال چھوٹے کروائے ہوں گے اور تمہیں کوئی خوف نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ان باتوں کو جانتا ہے جو تم نہیں جانتے، لہٰذا اس نے اس سے پہلے ایک قریبی فتح نصیب فرمادی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ؕ وَ

كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾

هُوَ الَّذِيْٓ وہ جس نے اَرْسَلَ بھیجا رَسُوْلَهٗ اپنا رسول بِالْهُدٰى ہدایت کے ساتھ وَدِيْنِ الْحَقِّ اور دین حق لِيُظْهِرَهٗ تاکہ اسے غالب کردے عَلَى الدِّيْنِ دین پر كُلِّهٖ تمام وَكَفٰى اور کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَهِيْدًا گواہ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ برحق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کردے۔ اور بطورِ گواہ اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

مُحَمَّدٌ محمد رَّسُوْلُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے رسول وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ مَعَهٗٓ ان کے ساتھ اَشِدَّآءُ بڑے سخت عَلَى الْكُفَّارِ کافروں پر رُحَمَآءُ رحم دل بَيْنَهُمْ آپس میں تَرٰىهُمْ تو انہیں دیکھے گا رُكَّعًا رکوع کرتے سُجَّدًا سجدہ ریز ہوتے يَّبْتَغُوْنَ وہ تلاش کرتے ہیں فَضْلًا فضل مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے، کا وَرِضْوَانًا اور رضا مندی سِيْمَاهُمْ ان کی علامت فِيْ وُجُوْهِهِمْ ان کے چہروں میں مِّنْ سے اَثَرِ السُّجُوْدِ سجدوں کا اثر ذٰلِكَ یہ مَثَلُهُمْ انکی مثال (صفت) فِي التَّوْرٰىةِ توریت میں وَمَثَلُهُمْ اور انکی مثال (صفت) فِي الْاِنْجِيْلِ انجیل میں كَزَرْعٍ جیسے ایک کھیتی اَخْرَجَ اس نے نکالی شَطْئَهٗ اپنی سوئی فَاٰزَرَهٗ پھر اسے قوی کیا فَاسْتَغْلَظَ پھر وہ موٹی ہوئی فَاسْتَوٰى پھر وہ کھڑی ہوگئی عَلٰى سُوْقِهٖ اپنی جڑ

(نال) پر يُعۡجِبُ وہ بھلی لگتی ہے الزُّرَّاعَ کسان (جمع) لِيَغِيۡظَ تاکہ غصہ میں لائے بِهِمُ ان سے الۡكُفَّارَ کافروں وَعَدَ اللّٰهُ وعدہ کیا اللہ تعالیٰ نے الَّذِيۡنَ ان سے جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے اعمال کئے الصّٰلِحٰتِ اچھے مِنۡهُمۡ ان میں سے مَّغۡفِرَةً مغفرت وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا اور اجر عظیم

محمد؛ اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار کے لیے سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں۔ تم انہیں اس حال میں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں اور کبھی سجدوں میں، اور اللہ کے فضل اور خوشنودی کی جستجو میں لگے ہیں۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کے چہروں میں سجدوں کے نشان موجود ہیں۔ ان کی یہ صفات تو وہ ہیں جو توراۃ میں مذکور ہیں۔ اور انجیل میں ان کی مثال یوں دی گئی ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو، جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اسے مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہوگئی اور پھر اپنے تنے پر یوں سیدھی کھڑی ہوگئی کہ اپنے کھیتی کرنے والوں کو خوش کرنے لگی۔ [صحابہ کرامؓ کو یہ ترقیات اس لیے ملی ہیں] تاکہ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے کافروں کا دل جلائے۔ وہ لوگ سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے؛ ان سے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

سورۃ الحجرات

آیات:18 رکوع:2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ (۱)

یٰۤاَیُّہَا اے الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا جو لوگ ایمان لائے لَا تُقَدِّمُوۡا نہ آگے بڑھو بَیۡنَ یَدَیِ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے آگے وَ رَسُوۡلِہٖ اور اسکے رسول کے وَ اتَّقُوا اللّٰہَ اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے اِنَّ اللّٰہَ بیشک اللہ تعالیٰ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ سننے والا جاننے والا

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَکُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجۡہَرُوۡا لَہٗ بِالۡقَوۡلِ کَجَہۡرِ بَعۡضِکُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُکُمۡ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ (۲)

یٰۤاَیُّہَا اے الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے لَا تَرۡفَعُوۡۤا نہ اونچی کرو اَصۡوَاتَکُمۡ اپنی آوازیں فَوۡقَ اوپر، پر صَوۡتِ النَّبِیِّ نبی کی آواز وَ لَا تَجۡہَرُوۡا اور نہ زور سے بولو لَہٗ اس کے سامنے بِالۡقَوۡلِ گفتگو میں کَجَہۡرِ جیسے بلند آواز بَعۡضِکُمۡ تمہارے بعض (ایک) لِبَعۡضٍ بعض (دوسرے) سے اَنۡ کہیں تَحۡبَطَ اکارت ہو جائیں اَعۡمَالُکُمۡ تمہارے عمل وَ اَنۡتُمۡ اور تم لَا تَشۡعُرُوۡنَ نہ جانتے

(خبر بھی نہ)ہو

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی [ﷺ] کی آواز سے بلند نہ کرنا اور نہ ہی آپ سے اس طرح اونچی آواز سے بات کرنا جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے اونچی آواز سے بات کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ (٣)

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک جو لوگ يَغُضُّوْنَ پست رکھتے ہیں اَصْوَاتَهُمْ اپنی آوازیں عِنْدَ نزدیک رَسُوْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا رسول اُولٰٓئِكَ یہ وہ لوگ الَّذِيْنَ جو، جن امْتَحَنَ اللّٰهُ آزمایا ہے اللہ تعالیٰ نے قُلُوْبَهُمْ ان کے دل لِلتَّقْوٰى پرہیزگاری کیلئے لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ ان کیلئے مغفرت وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ اور اجر عظیم

بیشک جو لوگ رسول اللہ [ﷺ] کے سامنے اپنی آواز نیچی رکھتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کے لیے منتخب کر لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ (٤)

اِنَّ الَّذِيْنَ بیشک جو لوگ يُنَادُوْنَكَ آپ کو پکارتے ہیں مِنْ وَّرَآءِ باہر سے الْحُجُرٰتِ حجروں اَكْثَرُهُمْ ان میں سے اکثر لَا يَعْقِلُوْنَ عقل نہیں رکھتے

بیشک جو لوگ حجروں کے باہر سے آپ کو پکارتے ہیں، ان کی اکثریت بے عقل ہے۔

وَ لَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٥)

وَلَوْ اور اگر اَنَّهُمْ وہ صَبَرُوْا صبر کرتے حَتّٰى یہاں تک کہ تَخْرُجَ آپ نکل

آتے اِلَيۡهِمۡ ان کے پاس لَكَانَ البتہ ہوگا خَيۡرًا بہتر لَّهُمۡ ان کے لئے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ غَفُوۡرٌ بخشنے والا رَّحِيۡمٌ مہربان

اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس تشریف لے آتے، تو ان کے لیے بہتر تھا۔ بہر حال اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ تُصِيۡبُوۡا قَوۡمًا ۢ بِجَهَالَةٍ فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِيۡنَ (٦)

يٰۤاَيُّهَا اے الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا جو لوگ ایمان لائے اِنۡ اگر جَآءَكُمۡ آئے تمہارے پاس فَاسِقٌ کوئی فاسق بِنَبَاٍ خبر لے کر فَتَبَيَّنُوۡۤا تو خوب تحقیق کرلیا کرو اَنۡ تُصِيۡبُوۡا کہیں تم ضرر پہنچاؤ قَوۡمًا کسی قوم کو بِجَهَالَةٍ نادانی سے فَتُصۡبِحُوۡا پھر ہو عَلٰى پر مَا جو فَعَلۡتُمۡ تم نے کیا (اپنا کیا) نٰدِمِيۡنَ نادم

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اچھی طرح تحقیق کرلیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم نادانی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو، اور پھر اپنے کیے پر پچھتاتے پھرو۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ فِيۡكُمۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ لَعَنِتُّمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيۡكُمُ الۡاِيۡمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ وَكَرَّهَ اِلَيۡكُمُ الۡكُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡيَانَ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَۙ (٧)

وَاعۡلَمُوۡۤا اور جان رکھو اَنَّ فِيۡكُمۡ کہ تمہارے درمیان رَسُوۡلَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے رسول لَوۡ يُطِيۡعُكُمۡ اگر وہ تمہارا کہا مانیں فِىۡ كَثِيۡرٍ اکثر میں مِّنَ الۡاَمۡرِ کاموں سے، میں لَعَنِتُّمۡ البتہ تم ایذا میں پڑو وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ اور لیکن اللہ تعالیٰ حَبَّبَ محبت دی اِلَيۡكُمُ تمہیں الۡاِيۡمَانَ ایمان کی وَزَيَّنَهٗ اور اسے آراستہ کردیا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ تمہارے دلوں میں وَكَرَّهَ اور ناپسند کردیا اِلَيۡكُمُ تمہارے سامنے الۡكُفۡرَ کفر

وَالۡفُسُوۡقَ اور گناہ وَالۡعِصۡيَانَ اور نافرمانی اُولٰٓئِكَ یہی لوگ هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ وہ ہدایت پانیوالے

اور خوب سمجھ لو کہ اللہ کے رسول [ﷺ] تم میں موجود ہیں۔ بہت سے معاملات ایسے ہوتے ہیں کہ اگر وہ ان میں تمہاری بات مان لیں تو تم خود مشکل میں پھنس جاؤ۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایمان کی محبت عطا کر دی ہے اور اسے تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے اور کفر، گناہ اور نافرمانی کو تمہارے نزدیک قابلِ نفرت بنا دیا ہے۔ اور یہی لوگ ہدایت والے ہیں...

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ (۸)

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وَنِعۡمَةً اور نعمت وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حَكِيۡمٌ حکمت والا

اللہ تعالیٰ کے فضل اور نعمت کی وجہ سے۔ اور اللہ تعالیٰ سب جاننے والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ (۹)

وَاِنۡ اور اگر طَآئِفَتٰنِ دو گروہ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مومنوں سے، کے اقۡتَتَلُوۡا باہم لڑپڑیں فَاَصۡلِحُوۡا تو صلح کرادو تم بَيۡنَهُمَا ان دونوں کے درمیان فَاِنۡ پھر اگر بَغَتۡ زیادتی کرے اِحۡدٰٮهُمَا ان دونوں میں سے ایک عَلَى الۡاُخۡرٰى دوسرے پر فَقَاتِلُوا تو تم لڑو الَّتِىۡ اس سے جو تَبۡغِىۡ زیادتی کرتا ہے حَتّٰى یہاں تک کہ تَفِىۡٓءَ رجوع کرے اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ حکم الٰہی کی طرف فَاِنۡ پھر اگر جب فَآءَتۡ وہ

رجوع کرلے فَاَصۡلِحُوۡا تو صلح کرادو تم بَیۡنَهُمَا ان دونوں کے درمیان
بِالۡعَدۡلِ عدل کے ساتھ وَاَقۡسِطُوۡا اور تم انصاف کیا کرو اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ
تعالیٰ یُحِبُّ دوست رکھتا ہے الۡمُقۡسِطِیۡنَ انصاف کرنے والے

اور اگر اہلِ ایمان کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کروادو۔ پھر اگر ان میں سے کوئی فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو اس جو زیادتی کرنے والے فریق سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ چنانچہ اگر وہ پلٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروادو اور انصاف سے کام لیا کرو، بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَیۡنَ اَخَوَیۡكُمۡ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ
تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۱۰﴾ الثالثة

اِنَّمَا اسکے سوا نہیں الۡمُؤۡمِنُوۡنَ مومن (جمع) اِخۡوَةٌ بھائی فَاَصۡلِحُوۡا پس صلح
کرادو بَیۡنَ درمیان اَخَوَیۡكُمۡ اپنے بھائیوں کے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے
لَعَلَّكُمۡ تاکہ تم پر تُرۡحَمُوۡنَ رحم کیا جائے

ایمان والے تو آپس میں بھائی بھائی ہوتے ہیں، لہٰذا دو بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا یَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّكُوۡنُوۡا خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ
وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤی اَنۡ یَّكُنَّ خَیۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَ
لَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ
یَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾

یٰۤاَیُّهَا اے الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا جو لوگ ایمان لائے لَا یَسۡخَرۡ نہ مذاق اڑائے قَوۡمٌ
ایک گروہ مِّنۡ قَوۡمٍ (دوسرے) گروہ کا عَسٰۤی کیا عجب اَنۡ یَّكُوۡنُوۡا کہ وہ ہوں

خَيْرًا مِّنْهُمْ بہتر ان سے وَلَا نِسَآءٌ اور نہ عورتیں مِّنْ نِّسَآءٍ عورتوں سے، کا
عَسٰٓى کیا عجب اَنْ يَّكُنَّ کہ وہ ہوں خَيْرًا مِّنْهُنَّ بہتر ان سے وَلَا تَلْمِزُوْٓا اور
نہ عیب لگاؤ اَنْفُسَكُمْ باہم (ایکدوسرے) وَلَا تَنَابَزُوْا اور باہم نہ چڑاؤ
بِالْاَلْقَابِ بُرے القاب سے بِئْسَ الِاسْمُ بُرا نام الْفُسُوْقُ گناہ بَعْدَ الْاِيْمَانِ
ایمان کے بعد وَمَنْ اور جو، جس لَّمْ يَتُبْ توبہ نہ کی (باز نہ آیا) فَاُولٰٓئِكَ تو
یہی لوگ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ وہ ظالم (جمع)

اے ایمان والو! نہ تو مرد؛ مردوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں؛ عورتوں کا مذاق اڑائیں، ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ تو ایک دوسرے کی عیب جوئی کیا کرو، اور نہ ہی ایک دوسرے کو برے القاب سے چڑاؤ۔ ایمان لانے کے بعد گناہ والا نام رکھنا بہت برا کام ہے! اور جو توبہ نہ کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا
تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ (١٢)

يٰٓاَيُّهَا اے الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو لوگ ایمان لائے اجْتَنِبُوْا بچو كَثِيْرًا بہت سے مِّنَ
الظَّنِّ (بد) گمانیوں اِنَّ بَعْضَ بیشک بعض الظَّنِّ بدگمانیاں اِثْمٌ گناہ وَّلَا اور نہ
تَجَسَّسُوْا ٹٹول میں رہا کرو ایک دوسرے کی وَلَا يَغْتَبْ اور غیبت نہ کرو
بَّعْضُكُمْ تم میں سے (ایک) بَعْضًا بعض (دوسرے) کی اَيُحِبُّ کیا پسند کرتا
ہے اَحَدُكُمْ تم میں سے کوئی اَنْ يَّاْكُلَ کہ وہ کھائے لَحْمَ اَخِيْهِ اپنے بھائی کا
گوشت مَيْتًا مردہ کا فَكَرِهْتُمُوْهُ تو اس سے تم گھن کروگے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور
اللہ تعالیٰ سے ڈرو اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ تَوَّابٌ توبہ قبول کرنیوالا رَّحِيْمٌ مہربان

اے ایمان والو! زیادہ گمان کرنے سے پرہیز کرو، بیشک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو اور تم میں سے کوئی بھی کسی کی غیبت نہ کیا کرے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو خود تمہیں گھن آتی ہے! اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰٮكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿۱۳﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو! اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں مِّنۡ ذَكَرٍ ایک مرد سے وَّاُنۡثٰى اور ایک عورت وَجَعَلۡنٰكُمۡ اور بنایا تمہیں شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ ذاتیں اور قبیلے لِتَعَارَفُوۡا تاکہ تم ایک دوسرے کی شناخت کرو اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ بیشک تم میں سب سے زیادہ عزت والا عِنۡدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اَتۡقٰٮكُمۡ تم میں سب سے بڑا پرہیزگار اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ عَلِيۡمٌ جاننے والا خَبِيۡرٌ باخبر

اے لوگو! ہم نے تو تمہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قبیلے اس لیے بنائے ہیں کہ ایک دوسرے کی شناخت سکو۔ درحقیقت تم میں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب معزز وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کامل علم والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰـكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا وَلَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـئًـا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾

قَالَتِ کہتے ہیں الۡاَعۡرَابُ دیہاتی اٰمَنَّا ہم ایمان لائے قُلۡ فرمادیں لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا تم

ایمان نہیں لائے وَلٰكِنْ اور لیکن قُوْلُوْٓا تم کہو اَسْلَمْنَا ہم اسلام لائے ہیں وَلَمَّا
اور ابھی نہیں يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ داخل ہوا ایمان فِيْ قُلُوْبِكُمْ تمہارے دلوں میں
وَاِنْ اور اگر تُطِيْعُوا تم اطاعت کروگے اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اللہ تعالیٰ اور اس کے
رسول کی لَا يَلِتْكُمْ تمہیں کمی نہ کرے گا مِّنْ اَعْمَالِكُمْ تمہارے اعمال سے
شَيْئًا کچھ بھی اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بخشنے والا رَّحِيْمٌ مہربان

اعرابی کہتے ہیں: "ہم ایمان لے آئے۔" آپ فرما دیجیے: "تم ایمان تو نہیں لائے البتہ یوں کہو کہ ہم ظاہری فرمانبردار ہو گئے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (١٥)

اِنَّمَا اسکے سوا نہیں الْمُؤْمِنُوْنَ مومن (جمع) الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اٰمَنُوْا ایمان
لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرَسُوْلِهٖ اور اس کا رسول ثُمَّ پھر لَمْ يَرْتَابُوْا نہ پڑے
شک میں وہ وَجٰهَدُوْا اور انہوں نے جہاد کیا بِاَمْوَالِهِمْ اپنے مالوں سے
وَاَنْفُسِهِمْ اور اپنی جانوں سے فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اُولٰٓئِكَ یہی
لوگ هُمُ وہ الصّٰدِقُوْنَ سچے

سچے ایمان والے تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر کبھی شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کیا۔ یہی وہ لوگ ہیں جو [دعوائے ایمان میں] سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (١٦)

قُلۡ فرمادیں اَتُعَلِّمُوۡنَ کیا تم جتلاتے ہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ کو بِدِيۡنِكُمۡ اپنا دین وَاللّٰهُ
يَعۡلَمُ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے مَا جو فِى السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَمَا اور جو فِى
الۡاَرۡضِ زمین میں وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بِكُلِّ شَىۡءٍ ہر ایک چیز کا عَلِيۡمٌ جاننے و
الا

آپ فرمادیجیے: "کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا‌ ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ‌ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ
عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۷﴾

يَمُنُّوۡنَ وہ احسان رکھتے ہیں عَلَيۡكَ آپ پر اَنۡ اَسۡلَمُوۡا کہ وہ اسلام لائے قُلْ
فرمادیں لَّا تَمُنُّوۡا نہ احسان رکھو تم عَلَىَّ مجھ پر اِسۡلَامَكُمۡ اپنے اسلام لانے کا
بَلِ اللّٰهُ بلکہ اللہ تعالیٰ يَمُنُّ احسان رکھتا ہے عَلَيۡكُمۡ تم پر اَنۡ هَدٰٮكُمۡ کہ اس
نے ہدایت دی تمہیں لِلۡاِيۡمَانِ ایمان کی طرف اِنۡ اگر كُنۡتُمۡ تم ہو صٰدِقِيۡنَ
سچے

یہ لوگ آپ پر اپنے اسلام لانے کا احسان رکھتے ہیں! آپ فرمادیجیے: اپنے اسلام لانے کا احسان مجھ پر نہ جتاؤ، بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی راہ دکھائی؛ اگر تم [اپنے دعوائے ایمان میں] سچے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۸﴾

اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ يَعۡلَمُ وہ جانتا ہے غَيۡبَ پوشیدہ باتیں السَّمٰوٰتِ آسمانوں
کی وَالۡاَرۡضِ اور زمین وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بَصِيۡرٌ دیکھنے والا بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ وہ جو تم
کرتے ہو

اللہ تعالیٰ تو آسمان اور زمین کی سب پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب دیکھنے والا ہے۔

سورۃ ق

آیات:45 رکوع:3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ(١)

قٓ قاف وَالۡقُرۡاٰنِ قسم ہے قرآن کی الۡمَجِيۡدِ مجید

قٓ۔ قسم ہے اس قرآن مجید کی۔

بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۚ (٢)

بَلۡ بلکہ عَجِبُوۡۤا انہوں نے تعجب کیا اَنۡ جَآءَهُمۡ کہ ان کے پاس آیا مُّنۡذِرٌ ایک ڈرسنانے والا مِّنۡهُمۡ ان میں سے فَقَالَ تو کہا الۡكٰفِرُوۡنَ کافروں هٰذَا شَىۡءٌ یہ بات عَجِيۡبٌ عجیب

لیکن انہیں تعجب اس بات پر ہوا کہ ان کے پاس ایک ڈرانے والا انہی میں سے کیسے آ گیا۔ چنانچہ یہ کافر کہنے لگے کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ (٣)

ءَاِذَا مِتۡنَا کیا جب ہم مرگئے وَكُنَّا تُرَابًا اور ہوگئے مٹی ذٰلِكَ رَجۡعٌ یہ دوبارہ لوٹنا بَعِيۡدٌ دور

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے [تو کیا دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟] یہ واپسی تو عقل سے بعید ہے۔

قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ (٤)

قَدْ عَلِمْنَا تحقیق ہم نے جان لیا مَاتَنْقُصُ الْاَرْضُ اس کا بھی جو کمی کرتی ہے زمین مِنْهُمْ ان میں سے وَعِنْدَنَا اور ہمارے پاس كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ایک کتاب ہے محفوظ۔ حفاظت کرنے والی

ہم تو ان کے ان اجزاء کو بھی جانتے ہیں جنہیں زمین [کھا کھا کر] گھٹا دیتی ہے۔ اور ہمارے پاس تو ایسی کتاب جو سب محفوظ رکھتی ہے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ (٥)

بَلْ بلکہ كَذَّبُوْا انہوں نے جھٹلایا بِالْحَقِّ حق کو لَمَّا جب وہ آیا جَآءَهُمْ ان کے پاس فَهُمْ پس وہ فِيْٓ اَمْرٍ ایک بات میں مَّرِيْجٍ الجھی ہوئی

اصل بات یہ ہے کہ جب ان کے پاس حق آیا تو انہوں نے اسے جھٹلا دیا۔ اسی وجہ سے وہ الجھن میں مبتلا ہیں۔

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ (٦)

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا تو کیا وہ نہیں دیکھتے اِلَى السَّمَآءِ آسمان کی طرف فَوْقَهُمْ ان کے اوپر كَيْفَ کیسے بَنَيْنٰهَا بنایا اس کو وَزَيَّنّٰهَا اور اسکو آراستہ کیا وَمَا لَهَا اور اس میں نہیں مِنْ فُرُوْجٍ کوئی شگاف

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا اور اس کی سجاوٹ کی اور اس میں کوئی رخنہ تک نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ (٧)

وَالْاَرْضَ اور زمین مَدَدْنٰهَا ہم نے پھیلایا وَاَلْقَيْنَا اور ڈالے (جمائے) فِيْهَا اس میں رَوَاسِيَ پہاڑ (جمع) وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا اور اگائے اس میں مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

ہر قسم سے، کے بَهِيۡجٍ خوشنما

اور زمین کو بھی ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑوں کے کھونٹے گاڑے اور اس میں ہر قسم کی خوشنما نباتات کے جوڑے اگائے۔

تَبۡصِرَةً وَّ ذِكۡرٰى لِكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ‏(۸)

تَبۡصِرَةً ذریعہ بینائی وَّذِكۡرٰى اور نصیحت لِكُلِّ لئے، ہر عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ رجوع کرنیوالا

ہر اس بندے کے لیے بصیرت اور نصیحت کے طور پر جو رجوع کرنے والا ہو۔

وَنَزَّلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الۡحَصِيۡدِ ۙ‏ (۹)

وَنَزَّلۡنَا اور ہم نے اتارا مِنَ السَّمَآءِ آسمان سے مَآءً مُّبٰرَكًا پانی بابرکت فَاَنۡۢبَتۡنَا پھر ہم نے اگائے بِهٖ اس سے جَنّٰتٍ باغات وَّحَبَّ اور دانہ (غلہ) الۡحَصِيۡدِ کاٹنے (کھیتی)

اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی برسایا، پھر اس سے باغات اور کھیتی کا اناج اگایا۔

وَالنَّخۡلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلۡعٌ نَّضِيۡدٌ ۙ‏ (۱۰)

وَالنَّخۡلَ اور کھجور کے درخت بٰسِقٰتٍ بلند و بالا لَّهَا جن کے طَلۡعٌ خوشے نَّضِيۡدٌ تہ بہ تہ

اور کھجور کے لمبے لمبے درخت جن کے خوشے تہہ بہ تہہ ہوتے ہیں۔

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ‏(۱۱)

رِّزۡقًا رزق لِّلۡعِبَادِ بندوں کیلئے وَاَحۡيَيۡنَا اور ہم نے زندہ کیا بِهٖ اس سے بَلۡدَةً شہر (زمین) مَّيۡتًا مردہ كَذٰلِكَ اسی طرح الۡخُرُوۡجُ نکلنا

بندوں کے لیے بطورِ رزق اور ہم نے اسی کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا۔ [مرنے کے بعد قبروں سے] نکلنا بھی اسی طرح ہو گا۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ۙ‏ (۱۲)

كَذَّبَتْ جھٹلایا قَبْلَهُمْ ان سے قبل قَوْمُ نُوْحٍ نوح کی قوم وَّاَصْحٰبُ اور اہلِ
الرَّسِّ رس وَثَمُوْدُ اور ثمود

ان سے پہلے قومِ نوح، کنویں والوں اور ثمود نے بھی جھٹلایا تھا۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ (۱۳)

وَعَادٌ اور عاد وَّفِرْعَوْنُ اور فرعون وَاِخْوَانُ اور بھائی (جمع) لُوْطٍ لوط

اور قومِ عاد، فرعون اور لوط کے قومی بھائیوں نے بھی۔

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ (۱٤)

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ اور اہل ایکہ (بن کے رہنے والے) وَقَوْمُ تُبَّعٍ اور قوم
تبع كُلٌّ كَذَّبَ سب نے جھٹلایا الرُّسُلَ رسولوں فَحَقَّ پس ثابت ہوگیا وَعِيْدِ
وعدۂ عذاب

اور ایکہ والوں نے اور تبع کی قوم نے بھی۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تھا، لہٰذا میری
وعید پوری ہو کر رہی۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ (۱٥)

اَفَعَيِيْنَا تو کیا ہم تھک گئے بِالْخَلْقِ پیدا کرنے سے الْاَوَّلِ پہلی بار بَلْ بلکہ
هُمْ وہ فِيْ لَبْسٍ شک میں مِّنْ سے خَلْقٍ جَدِيْدٍ پیدا کرنا از سر نو

کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں! اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ از سرِ نو
تخلیق کی طرف سے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۖۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ (۱٦)

وَلَقَدْ اور تحقیق خَلَقْنَا ہم نے پیدا کیا الْاِنْسَانَ انسان وَنَعْلَمُ اور ہم جانتے
ہیں مَا تُوَسْوِسُ جو وسوسے گزرتے ہیں بِهٖ اس کے نَفْسُهٗ اس کا جی وَنَحْنُ اور

ہم اَقْرَبُ بہت قریب اِلَیْهِ اس کے مِنْ سے حَبْلِ الْوَرِیْدِ رگِ گردن (جان)

اور ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم ان وسوسوں کو بھی جانتے ہیں جو اس کے دل میں آتے ہیں اور ہم تو اس کی شہ رگ سے بھی بڑھ کر اس سے قریب ہیں۔

اِذْ یَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ (۱۷)

اِذْ یَتَلَقَّى جب لیتے (لکھ لیتے) ہیں الْمُتَلَقِّیٰنِ دو لینے (لکھ لینے) والے عَنِ الْیَمِیْنِ دائیں سے وَعَنِ الشِّمَالِ اور بائیں سے قَعِیْدٌ بیٹھا ہوا

اس وقت بھی جب کہ دو لکھنے والے لکھ رہے ہوتے ہیں۔ ایک دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔

مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ (۱۸)

مَا اور نہیں یَلْفِظُ نکالتا مِنْ کوئی قَوْلٍ بات اِلَّا مگر لَدَیْهِ اس کے پاس رَقِیْبٌ ایک نگہبان عَتِیْدٌ تیار بیٹھا ہوا

انسان ایسی کوئی بات منہ سے نکال نہیں پاتا جس کی تاک میں ایک نگران نہ لگا ہوا ہو۔

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِیْدُ (۱۹)

وَجَآءَتْ اور آگئی سَكْرَةُ الْمَوْتِ موت کی بیہوشی بِالْحَقِّ حق کے ساتھ ذٰلِكَ یہ مَا كُنْتَ جس سے تو تھا مِنْهُ اس سے تَحِیْدُ بھاگتا (بدکتا)

اور موت کی سختی پوری سچائی کے ساتھ آ پہنچے گی۔ یہی ہے نا وہ چیز جس سے تو بھاگتا تھا۔

وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمُ الْوَعِیْدِ (۲۰)

وَنُفِخَ اور پھونکا گیا فِی الصُّوْرِ صور میں ذٰلِكَ یہ یَوْمُ الْوَعِیْدِ وعید کا دن

اور صور پھونکا جائے گا، یہی ہے وہ دن جس سے ڈرایا جاتا تھا۔

وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِیْدٌ (۲۱)

وَجَآءَتْ اور آئیگا (حاضر ہوگا) كُلُّ ہر نَفْسٍ شخص مَّعَهَا اس کے ساتھ سَآئِقٌ

ایک چلانے والاوَّشَهِيْدٌاور ایک گواہی دینے والا

اور ہر شخص اس طرح سے آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہو گا اور ایک گواہی دینے والا۔

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (۲۲)

لَقَدْ كُنْتَ تحقیق تو تھافِيْ غَفْلَةٍغفلت میں مِّنْ هٰذَااس سےفَكَشَفْنَاتو ہم نے ہٹادیاعَنْكَ تجھ سے غِطَآءَكَ تیرا پردہ فَبَصَرُكَ پس تیری نظرالْيَوْمَ حَدِيْدٌ آج بڑی تیز

تُو اسی دن سے غفلت میں پڑا ہوا تھا نا!، لے اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، اور آج تیری نگاہ بڑی تیز ہو گئی ہے۔

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ (۲۳)

وقَالَاور کہے گاقَرِيْنُهٗاس کا ہم نشین هٰذَامَالَدَيَّ یہ جو میرے پاس عَتِيْدٌحاضر

اور اس کا ہم نشین فرشتہ عرض کرے گا: "یہ حاضر ہے [وہ اعمال نامہ] جو میری سپردگی میں تھا۔"

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ (۲٤)

اَلْقِيَاتم دونوں ڈال دوفِيْ جَهَنَّمَ جہنم میںكُلَّ كَفَّارٍ ہر ناشکراعَنِيْدٍسرکش

[حکم ہو گا] جھونک دو جہنم میں ہر کٹر کافر اور پکے ضدی کو۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ (۲٥)

مَّنَّاعٍمنع کرنے والالِّلْخَيْرِمال کے لئےمُعْتَدٍحد سے گزرنے والامُّرِيْبٍ شبہات ڈالنے والا

جو ہر خیر سے روکنے کا عادی، حد سے گزرنے والا اور شبہات نکالنے والا تھا۔

الَّذِیۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ فَاَلۡقِیٰہُ فِی الۡعَذَابِ الشَّدِیۡدِ ﴿۲۶﴾

الَّذِیۡ وہ جس جَعَلَ ٹھہرایا مَعَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اِلٰـہًا اٰخَرَ معبود دوسرا

فَاَلۡقِیٰہُ پس اسے ڈال دو فِی میں الۡعَذَابِ عذاب الشَّدِیۡدِ سخت

جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا ہوا تھا، لہٰذا اسے سخت عذاب میں جھونک دو۔

قَالَ قَرِیۡنُہٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَیۡتُہٗ وَ لٰکِنۡ کَانَ فِیۡ ضَلٰلٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۲۷﴾

قَالَ قَرِیۡنُہٗ کہے گا اس کا ہم نشین رَبَّنَا اے ہمارے رب مَاۤ اَطۡغَیۡتُہٗ میں نے اسے سرکش نہیں بنایا وَلٰکِنۡ اور لیکن وہ کَانَ تھا فِیۡ ضَلٰلٍ گمراہی میں بَعِیۡدٍ پرلے درجے کی

تب اس کا ہمراہی شیطان کہے گا: "اے ہمارے رب! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا لیکن یہ خود ہی پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا۔"

قَالَ لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَیَّ وَ قَدۡ قَدَّمۡتُ اِلَیۡکُمۡ بِالۡوَعِیۡدِ ﴿۲۸﴾

قَالَ ارشاد ہو گا لَا نہ تَخۡتَصِمُوۡا تم جھگڑو لَدَیَّ میرے پاس، سامنے وَقَدۡ قَدَّمۡتُ اور میں پہلے بھیج چکا ہوں اِلَیۡکُمۡ تمہاری طرف بِالۡوَعِیۡدِ وعدۂ عذاب

اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "میرے سامنے مت جھگڑو، اور میں تو تمہارے پاس پہلے سے عذاب کا ڈراوا بھیج چکا تھا۔"

مَا یُبَدَّلُ الۡقَوۡلُ لَدَیَّ وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ ﴿۲۹﴾

مَا نہیں یُبَدَّلُ بدلی جاتی الۡقَوۡلُ بات لَدَیَّ میرے پاس، ہاں وَمَاۤ اور نہیں اَنَا میں بِظَلَّامٍ ظلم کرنے والا لِّلۡعَبِیۡدِ بندوں پر

میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں اپنے بندوں پر بالکل بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ (۳۰)

يَوْمَ جس دن نَقُوْلُ ہم کہیں گے لِجَهَنَّمَ جہنم سے هَلِ کیا امْتَلَاْتِ کیا تو بھر گئی وَتَقُوْلُ اور وہ کہے گی هَلْ کیا مِنْ مَّزِيْدٍ کچھ مزید ہے

ڈرو اس دن سے جب ہم جہنم سے پوچھیں گے: "کیا تو بھر گئی؟" اور وہ کہے گی: "کیا اور بھی کچھ ہے؟"

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ (۳۱)

وَاُزْلِفَتِ اور نزدیک کردی جائے گی الْجَنَّةُ جنت لِلْمُتَّقِيْنَ پرہیزگاروں کیلئے غَيْرَ بَعِيْدٍ نہ دور

اور جنت کو پرہیزگاروں کے اس قدر قریب کردیا جائے گا کہ ذرا بھی دور نہ رہے گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ (۳۲)

هٰذَا یہ مَا جو تُوْعَدُوْنَ تم سے وعدہ کیا جاتا تھا لِكُلِّ اَوَّابٍ ہر رجوع کرنے والے کیلئے حَفِيْظٍ نگہداشت کرنے والا

یہی ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا؛ کہ وہ ہر متوجہ رہنے والے اور نگرانی کرنے والے کے لیے ہے۔

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ (۳۳)

مَنْ جو خَشِيَ ڈرا الرَّحْمٰنَ رحمٰن (اللہ) سے بِالْغَيْبِ بن دیکھے وَجَآءَ اور آیا بِقَلْبٍ دل کے ساتھ مُّنِيْبِ رجوع کرنے والے

جو بن دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرتا رہا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔

اِدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ (۳٤)

ادْخُلُوْهَا اس میں داخل ہوجاؤ بِسَلٰمٍ سلامتی کے ساتھ ذٰلِكَ یہ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ہمیشہ رہنے کا دن

چلو اس میں سلامتی کے ساتھ ! یہ ابدی حیات کا دن ہے۔

لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ فِيۡهَا وَلَدَيۡنَا مَزِيۡدٌ (۳۵)

لَهُمۡ ان کیلئے مَّا جو يَشَآءُوۡنَ فِيۡهَا وہ چاہیں گے اس میں وَلَدَيۡنَا اور ہمارے پاس مَزِيۡدٌ اور بھی زیادہ

اس میں ان کے لیے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور مزید بھی ہے۔

وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ هَلۡ مِنۡ مَّحِيۡصٍ (۳۶)

وَكَمۡ اور کتنی اَهۡلَكۡنَا ہلاک کیں ہم نے قَبۡلَهُمۡ ان سے قبل مِّنۡ قَرۡنٍ امتیں هُمۡ اَشَدُّ وہ زیادہ سخت مِنۡهُمۡ ان سے بَطۡشًا پکڑ میں فَنَقَّبُوۡا پس کر دینے (گشت کرنے) لگے فِى الۡبِلَادِ شہروں میں هَلۡ کیا مِنۡ سے (کہیں) مَّحِيۡصٍ بھاگنے کی جگہ

اور ہم ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے کہیں بڑھ کر تھیں، اور انہوں نے دنیا چھان ماری تھی۔ کیا انہیں کہیں بھاگنے کی جگہ مل سکی؟

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ اَوۡ اَلۡقَى السَّمۡعَ وَهُوَ شَهِيۡدٌ (۳۷)

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ بیشک اس میں لَذِكۡرٰى نصیحت لِمَنۡ اسکے لئے جو كَانَ لَهٗ ہو اس کا قَلۡبٌ دل اَوۡ اَلۡقَى یا ڈالے (لگائے) السَّمۡعَ کان وَهُوَ شَهِيۡدٌ اور وہ متوجہ

بلاشبہ اس میں اس شخص کے لیے بڑی نصیحت ہے جس کے پاس دل ہو یا جو متوجہ ہو کر کان لگائے۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ (۳۸)

وَلَقَدْ اور تحقیق خَلَقْنَا ہم نے پیدا کیا السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضَ اور زمین
وَمَا بَیْنَهُمَا اور جو ان دونوں کے درمیان فِیْ میں سِتَّةِ اَیَّامٍ چھ دن وَّمَا اور
نہیں مَسَّنَا چھوا ہمیں مِنْ کسی لُّغُوْبٍ تکان نے

اور بیشک ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا فرمایا
اور ہمیں تھکن نے چھوا تک نہیں۔

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا یَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ
الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

فَاصْبِرْ پس صبر کرو عَلٰى پر مَا یَقُوْلُوْنَ جو وہ کہتے ہیں وَسَبِّحْ اور پاکیزگی بیان
کرو بِحَمْدِ تعریف کے ساتھ رَبِّكَ اپنے رب کی قَبْلَ قبل طُلُوْعِ طلوع
الشَّمْسِ سورج کا وَقَبْلَ اور قبل الْغُرُوْبِ غروب ہونے سے

لہٰذا آپ ان لوگوں کی باتوں پر صبر کیجئے اور سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے
پہلے اپنے رب کی تسبیح کے ساتھ حمد بیان کیا کیجئے۔

وَمِنَ الَّیْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

وَمِنَ الَّیْلِ اور رات میں فَسَبِّحْهُ پس اس کی پاکیزگی بیان کرو وَاَدْبَارَ اور
بعد السُّجُوْدِ سجدوں (نماز)

اور رات کے کچھ اوقات میں بھی اس کی تسبیح بیان کیجئے اور سجدہ ریزیوں کے بعد بھی۔

وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ﴿۴۱﴾

وَاسْتَمِعْ اور سنو یَوْمَ جس دن یُنَادِ پکارے گا الْمُنَادِ پکارنے والا مِنْ مَّكَانٍ جگہ
سے قَرِیْبٍ قریب

کان لگا کر سنو! ڈرو اس دن سے جب ایک پکارنے والا قریب ہی سے پکارے گا۔

یَّوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾

يَوْمَ جس دن يَسْمَعُوْنَ وہ سنیں گے الصَّيْحَةَ چیخ بِالْحَقِّ حق کے ساتھ ذٰلِكَ
یہ يَوْمُ الْخُرُوْجِ باہر نکلنے کا دن

جس دن سب لوگ اس چیخ کو بالیقین سن لیں گے، وہی قبروں سے نکلنے کا دن ہو گا۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَ اِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾

اِنَّا نَحْنُ بیشک ہم نُحْيٖ زندگی دیتے ہیں وَنُمِيْتُ اور مارتے ہیں وَاِلَيْنَا اور ہماری
طرف الْمَصِيْرُ پھر لوٹ کر آنا ہے

بیشک ہم ہی زندہ کرتے اور موت دیتے ہیں اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾

يَوْمَ جس دن تَشَقَّقُ شق ہوجائے گی الْاَرْضُ زمین عَنْهُمْ ان سے سِرَاعًا
جلدی کرتے ہوئے ذٰلِكَ حَشْرٌ یہ حشر عَلَيْنَا ہمارے لئے يَسِيْرٌ آسان

جس دن زمین ان کے اوپر سے پھٹ جائے گی اور وہ فوراً نکل پڑیں گے۔ اس طرح جمع
کر لینا ہمارے لیے بہت آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ
يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

عَلَيْهِمْ ان پر بِجَبَّارٍ جبر کرنے والے فَذَكِّرْ پس نصیحت کریں بِالْقُرْاٰنِ
قرآن سے مَنْ جو يَّخَافُ وہ ڈرتا ہے وَعِيْدِ میری وعید

یہ لوگ جو باتیں بناتے ہیں، ہم انہیں خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر کوئی زبردستی
کرنے والے تو ہیں نہیں۔ لہٰذا آپ اس قرآن کے ذریعہ ایسے شخص کو نصیحت کیجئے جو
میری وعید سے ڈرتا ہو۔

سورۃ الذاریت

آیات:60 رکوع:3

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الذّٰرِیٰتِ ذَرۡوًا ﴿ۙ۱﴾

وَالذّٰرِیٰتِ قسم ہے پراگندہ کرنیوالی(ہواؤں)ذَرۡوًا اڑاکر

قسم ہے ان ہواؤں کی جو اُڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔

فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ﴿ۙ۲﴾

فَالۡحٰمِلٰتِ پھر اٹھانے والی وِقۡرًا بوجھ

پھر ان بادلوں کی جو [پانی کا] بوجھ اٹھاتے ہیں۔

فَالۡجٰرِیٰتِ یُسۡرًا ﴿ۙ۳﴾

فَالۡجٰرِیٰتِ لیکر چلنے والی یُسۡرًا نرمی سے

پھر ان کشتیوں کی جو نرمی سے چلتی ہیں۔

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ﴿ۙ۴﴾

فَالۡمُقَسِّمٰتِ پھر تقسیم کرنیوالے اَمۡرًا حکم سے

پھر ان فرشتوں کی جو امرِ الٰہی سے تقسیم کرتے ہیں۔

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ﴿ۙ۵﴾

اِنَّمَا اس کے سوا نہیں تُوۡعَدُوۡنَ تمہیں وعدہ دیاجاتا ہے لَصَادِقٌ البتہ سچ ہے

بیشک تم سے جس چیز کا وعدہ کیا جارہا ہے، وہ بالکل سچ ہے۔

وَّاِنَّ الدِّیۡنَ لَوَاقِعٌ ﴿ؕ۶﴾

وَّاِنَّ اور بیشک الدِّیۡنَ جزاوسزا لَوَاقِعٌ البتہ واقع ہونیوالی

اور جزاوسزا لازماً ہو کر رہے گی۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُکِ ۙ﴿۷﴾

وَالسَّمَآءِ اور قسم ہے آسمانوں کی ذَاتِ الۡحُبُکِ راستوں والے

قسم ہے جالی دار آسمان کی۔

اِنَّکُمۡ لَفِیۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ﴿۸﴾

اِنَّکُمۡ بیشک تم لَفِیۡ البتہ میں قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ بات جھگڑنے والی

تم لوگ تضاد بیانیوں میں پڑے ہوئے ہو۔

یُّؤۡفَکُ عَنۡہُ مَنۡ اُفِکَ ؕ﴿۹﴾

یُّؤۡفَکُ پھیرا جاتا ہے عَنۡہُ اس سے مَنۡ اُفِکَ جو پھیرا جاتا ہے

اس سے منہ وہی موڑتا ہے جسے دھتکار دیا جائے۔

قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ﴿ۙ۱۰﴾

قُتِلَ مارے گئے الۡخَرّٰصُوۡنَ اٹکل دوڑانے والے

قیاس آرائیاں کرنے والے تو مارے گئے!

الَّذِیۡنَ ہُمۡ فِیۡ غَمۡرَۃٍ سَاہُوۡنَ ﴿ۙ۱۱﴾

الَّذِیۡنَ ہُمۡ وہ جو وہ فِیۡ غَمۡرَۃٍ غفلت میں سَاہُوۡنَ بھولے ہوئے ہیں

وہ جو غفلت میں بھولے پڑے ہیں۔

یَسۡـَٔلُوۡنَ اَیَّانَ یَوۡمُ الدِّیۡنِ ؕ﴿۱۲﴾

یَسۡـَٔلُوۡنَ وہ پوچھتے ہیں اَیَّانَ کب یَوۡمُ الدِّیۡنِ جزا وسزا کا دن

پوچھتے پھرتے ہیں کہ روزِ جزا آخر کب ہو گا؟

یَوۡمَ ہُمۡ عَلَی النَّارِ یُفۡتَنُوۡنَ ﴿۱۳﴾

يَوْمَ اس دن هُمْ وہ عَلَى النَّارِ آگ پر يُفْتَنُوْنَ الٹے سیدھے پڑینگے

اس دن ہو گا جب انہیں آگ پر تپایا جائے گا۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ (١٤)

ذُوْقُوْا تم چکھو فِتْنَتَكُمْ اپنی شرارت هٰذَا الَّذِیْ یہ وہ جو كُنْتُمْ بِهٖ تم تھے اس کی تَسْتَعْجِلُوْنَ جلدی کرتے

چکھو مزہ اپنی شرارت بازی کا۔ یہ وہی ہے جس کے جلدی آنے کا تم مطالبہ کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ (١٥)

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ بیشک متقی (جمع) فِیْ جَنّٰتٍ باغات میں وَّ عُیُوْنٍ اور چشمے

بلاشبہ پرہیز گار لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے۔

اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ (١٦)

اٰخِذِیْنَ لینے والے مَاۤ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ جو دیا انہیں انکا رب اِنَّهُمْ كَانُوْا بیشک وہ تھے قَبْلَ ذٰلِكَ اس سے قبل مُحْسِنِیْنَ نیکوکار

ان کا رب انہیں جو کچھ عطا فرمائے گا، اسے سمیٹ رہے ہوں گے۔ بیشک وہ لوگ اس سے پہلے نیکوکار تھے۔

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ (١٧)

كَانُوْا وہ تھے قَلِیْلًا تھوڑا مِّنَ الَّیْلِ رات سے، میں مَا یَهْجَعُوْنَ وہ سوتے

وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ (١٨)

وَبِالْاَسْحَارِ اور وقت صبح هُمْ وہ یَسْتَغْفِرُوْنَ استغفار کرتے

اور سحری کے اوقات میں استغفار کیا کرتے تھے۔

وَفِيٓ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿١٩﴾

وَفِيٓ اور اَمۡوَالِهِمۡ انکے مالوں میں حَقٌّ حق لِّلسَّآئِلِ سوالی کے لئے
وَالۡمَحۡرُوۡمِ اور تنگدست (غیر سوالی)

ان کے اموال میں سوالیوں اور تنگدستوں کا حق ہوا کرتا تھا۔

وَفِي الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ ﴿٢٠﴾

وَفِي اور الۡاَرۡضِ زمین میں اٰيٰتٌ نشانیاں لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ یقین کرنے والوں کیلئے

اور اس زمین میں یقین کرنے والوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

وَفِيٓ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٢١﴾

وَفِيٓ اور میں اَنۡفُسِكُمۡ تمہاری ذات اَفَلَا تو کیا نہیں تُبۡصِرُوۡنَ تم دیکھتے

اور تمہارے اپنے اندر بھی! کیا تمہیں سجھائی نہیں دیتا؟

وَفِي السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿٢٢﴾

وَفِي اور السَّمَآءِ آسمانوں میں رِزۡقُكُمۡ تمہارا رزق ہے وَمَا اور جو تُوۡعَدُوۡنَ تم
سے وعدہ کیا جاتا ہے

اور آسمان میں تمہارا رزق بھی ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿٢٣﴾

فَوَرَبِّ قسم ہے رب کی السَّمَآءِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین اِنَّهٗ بیشک یہ لَحَقٌّ
حق ہے مِّثۡلَ جیسے مَاۤ اَنَّكُمۡ جو تم تَنۡطِقُوۡنَ بولتے ہو

لہٰذا قسم ہے آسمان و زمین کے رب کی! بیشک یہ بات ایسے ہی برحق ہے جیسے یہ کہ تم
بولتے ہو۔

هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿٢٤﴾

هَلۡ اَتٰٮكَ کیا آئی تمہارے پاس حَدِيۡثُ بات (خبر) ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم

کے مہمان الْمُكْرَمِيْنَ معزز

کیا آپ تک ابراہیم کے معزز مہمانوں والا واقعہ پہنچا ہے؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اِذْ دَخَلُوْا جب وہ آئے عَلَيْهِ اس کے پاس فَقَالُوْا تو انہوں نے کہا سَلٰمًا سلام

قَالَ اس نے کہا سَلٰمٌ سلام قَوْمٌ لوگ مُّنْكَرُوْنَ ناشناسا

جب وہ ابراہیم کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا، ابراہیم نے بھی سلام کہا۔ [دل میں سوچنے لگے کہ] یہ تو بالکل اجنبی لوگ ہیں۔

فَرَاغَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

فَرَاغَ پھر وہ متوجہ ہوا اِلٰۤى طرف اَهْلِهٖ اپنے اہل خانہ فَجَآءَ بِعِجْلٍ پس لایا بچھڑا

سَمِيْنٍ فربہ

پھر وہ اپنے اہلِ خانہ کے پاس گئے اور ایک موٹا بچھڑا لے کر آئے۔

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَقَرَّبَهٗۤ پھر وہ سامنے رکھا اِلَيْهِمْ ان کے قَالَ کہا اَلَا تَاْكُلُوْنَ کیا تم کھاتے نہیں

پھر اسے ان کے پاس لا کر رکھا اور کہنے لگے: آپ کھاتے کیوں نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

فَاَوْجَسَ تو اس نے محسوس کیا مِنْهُمْ ان سے خِيْفَةً ڈر قَالُوْا وہ بولے لَا تَخَفْ تم ڈرو نہیں وَبَشَّرُوْهُ اور انہوں نے بشارت دی بِغُلٰمٍ ایک بیٹے کی

عَلِيْمٍ دانش مند

تو آپ دل میں ان سے خوف محسوس کرنے لگے۔ وہ بولے: "ڈریئے نہیں" اور انہوں نے آپ کو ایک صاحبِ علم لڑکے کی بشارت دی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾

فَاَقْبَلَتِ پھر آگے آئی امْرَاَتُهٗ اس کی بیوی فِیْ صَرَّةٍ حیرت سے بولتی ہوئی فَصَكَّتْ اس نے ہاتھ مارا وَجْهَهَا اپنا چہرہ وَقَالَتْ اور بولی عَجُوْزٌ بڑھیا عَقِیْمٌ بانجھ

اس پر آپ کی بیوی [حیرت اور جوش سے] چیخ مار کر سامنے آئیں اور اپنے ماتھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہنے لگیں: "میں تو بڑھیا اور بانجھ!"

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ (۳۰)

قَالُوْا انہوں نے کہا كَذٰلِكِ یونہی قَالَ فرمایا رَبُّكِ تیرا رب اِنَّهٗ بیشک هُوَ وہ الْحَكِیْمُ حکمت والا الْعَلِیْمُ جاننے والا

فرشتوں نے کہا: آپ نے رب نے ایسا ہی فرمایا ہے، بیشک وہ کامل حکمت والا، خوب علم والا ہے۔"